وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ
وطن وائس ڈیجیٹل
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جلد نمبر: 1 پیر 5 اکتوبر 2026، 22 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 340

اپوزیشن کمیٹی کیساتھ معاہدہ سہیل آفریدی نے سبوتاژ کر دیا: محسن نقوی

وفاقی حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان 99 فیصد معاہدہ طے پا چکا تھا، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل خان آفریدی نے ناکام اور سبوتاژ کرنے کی کوشش کی، محسن نقوی

پی ٹی آئی کے لانگ مارچ والے دن ایکشن کمیٹی نے بھی احتجاج کی کال دی، بہت سی چیزیں مشترک ہیں، بھارت پراکسی سے پاکستان کو عدم استحکام کرنا چاہتا ہے، طلال چودھری

حکومت اسلام آباد میں کسی بھی احتجاج یا دھرنے کی اجازت نہیں دیگی اور قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف قانونی اور عدالتی کارروائی کی جائیگی، پریس کانفرنس

لاہور (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ سینیٹر سید محسن رضا نقوی نے الزام عائد کیا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) اور وفاقی حکومت کے درمیان ہونے والے مذاکرات کو وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل خان آفریدی نے ناکام اور سبوتاژ کرنے کی کوشش کی ہے۔ لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محسن نقوی نے انکشاف کیا کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات میں 99 فیصد امور طے پا چکے تھے اور حتمی معاہدہ بھی تیار کر لیا گیا تھا، جسے وہ خود صدر مملکت آصف علی زرداری کے پاس منظوری کے لیے لے کر گئے تھے۔ تاہم، جب وہ واپس لوٹے تو معلوم ہوا کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا نے مسودے میں کئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد (سی ایم لنکس): وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چودھری نے کہا ہے کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی اور پی ٹی آئی میں بہت سی چیزیں مشترک ہیں، پی ٹی آئی کے لانگ مارچ والے دن جوائنٹ ایکشن کمیٹی نےبھی احتجاج کی کال دی، ہمسایہ ملک اپنی پراکسی سے پاکستان کو عدم استحکام کرنا چاہتا ہے۔ اتوار کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ نے کہا کہ کچھ روز قبل میڈیا کے سامنے ایک ایسے گروہ کے حوالے سے حقائق پیش کیے گئے تھے جو ہمسایہ ملک سے غیر قانونی طور پر اسلحہ پاکستان لاتا اور ملک میں بعض گروہوں کو فراہم کرتا تھا۔ آج اسی معاملے کی تحقیقات کے اگلے مرحلے میں مزید گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں، جبکہ مزید فون کالز اور دیگر شواہد بھی سامنے آئے ہیں۔ طلال چودھری نے کہا کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کشمیر نے وہی تاریخ احتجاج کے لیے مقرر کی تھی جو پی ٹی آئی نے لانگ مارچ کے لیے رکھی تھی۔ دونوں کے احتجاج کے طریقہ کار اور دیگر کئی معاملات میں مماثلت پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے ساتھ طویل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

دستیاب وسائل میں مسائل کا حل یقینی بنایا جائیگا

افتخار گیلانی

گزشتہ پانچ سال کے دوران انفراسٹرکچر، بالخصوص سڑکوں سمیت کوئی بڑا منصوبہ نہیں لگایا گیا، حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، اداروں کی بہتری، روزگار کے مواقع اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، ٹینڈہ میں دانش سکول منصوبہ کی سائٹ کا دورہ

جدید دور کے تقاضوں کے مطابق عوام کو ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی ضروری ہے، منصوبوں کے اعلانات کافی نہیں بلکہ ان کی بروقت تکمیل، معیار اور موثر مانیٹرنگ بھی لازمی ہے، اساتذہ کی تربیت اور تعلیمی اداروں کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی جائیگی

سپیکر طارق فاروق، وزراء راجہ ریاست، انجینئر عمیر نعیم، عبدالرحمن آرائیں، ممبران اسمبلی راجہ آصف، راجہ ایاز نثار، چوہدری رزاق، فاروق سکندر، حنیف ملک، راجہ فاتح محمود، راجہ شاداب، شعیب عابد، ملک اویس نواز، راجہ محمد افتخار و دیگر کی شرکت

کوٹلی (نمائندگان پکار آزادی) وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران انفراسٹرکچر، بالخصوص سڑکوں سمیت کوئی بڑا منصوبہ نہیں لگایا گیا، موجودہ حکومت جامع منصوبہ بندی، واضح ترجیحات اور مقررہ ٹائم فریم کے تحت تعمیر و ترقی کے منصوبے مکمل کرے گی۔ حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، اداروں کی بہتری، روزگار کے مواقع اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، جبکہ سو روزہ پروگرام کے تحت مقررہ اہداف پر مرحلہ وار عملدرآمد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ پانچ سال وزیر تعلیم رہے ہیں اور اس عرصہ میں انہیں تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن کی اہمیت کا بخوبی ادراک ہوا، تاہم صرف اداروں کی اپ گریڈیشن کافی نہیں بلکہ اساتذہ کی کپیسٹی بلڈنگ اور پیشہ ورانہ استعداد میں اضافہ بھی ضروری ہے۔ حکومت تعلیمی معیار بہتر بنانے، اساتذہ کی تربیت اور تعلیمی اداروں کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دے گی۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ انٹرنیٹ سروس کی بحالی کے لیے بھی حکومت نے مرحلہ وار فیصلہ کیا اور کوٹلی کے لیے تین دن کا اعلان کیا گیا، جس کے مطابق انٹرنیٹ سروس بحال کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق عوام کو ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی ضروری ہے، حکومت ایک ڈیجیٹل پورٹل قائم کرنا چاہتی ہے جس کے ذریعے عوام کو حکومتی ٹینڈرز، ترقیاتی منصوبوں اور مختلف حکومتی اقدامات تک براہ راست رسائی حاصل ہو سکے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے ان خیالات کا اظہار احاطہ کچہری کوٹلی میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے زیر اہتمام منعقدہ جلسہ عام سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

کوٹلی: وزیر اعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی، اسپیکر چوہدری طارق فاروق، عمیر نعیم، چوہدری عبدالرحمان آرائیں، راجہ ثاقب مجید، راجہ ایاز اور دیگر جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں

صومالیہ حادثہ، جاں بحق پاکستانیوں کی میتیں اور زخمی کراچی پہنچ گئے

کراچی/لاہور (صباح نیوز): وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی خصوصی ہدایت اور ذاتی نگرانی میں صومالیہ حادثے کا شکار ہونے والے تینوں جاں بحق پاکستانی شہریوں کے جسد خاکی اور چار زخمی بحفاظت وطن پہنچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

ہمارا سب سے پہلا مطالبہ عمران خان سے ملاقات ہے، اسد قیصر

صوابی (نیوز ایجنسیاں) پی ٹی آئی رہنما و سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے واضح کیا ہے کہ ہمارا سب سے پہلا مطالبہ عمران خان سے ملاقات ہے، جس کے بارے میں حکومت کی طرف سے واضح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

پی ٹی آئی نے کئی مرتبہ معاہدے پر رضامندی کے بعد انکار کر دیا، شیری رحمان

پارلیمان میں جمہوری کردار ادا کرتے ہوئے پی ٹی آئی کے تمام خدشات سنے گئے

مسودے میں 4 مرتبہ تبدیلی بھی کی گئی، لیکن بعض امور پر اتفاق رائے نہ ہو سکا، گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ تحریک انصاف نے کئی مرتبہ معاہدے پر رضامندی ظاہر کرنے کے بعد اس سے انکار کر دیا۔ میڈیا سے گفتگو میں شیری رحمان نے کہا کہ پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات کے دوران بہت سے معاملات پر اتفاق ہوا، لیکن افسوس ہے کہ مسودے میں 4 مرتبہ تبدیلی بھی کی گئی، لیکن بعض امور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

غزہ میں جاری اسرائیلی بربریت کیخلاف مختلف ممالک میں احتجاجی مظاہرے

غزہ (مانیٹرنگ ڈیسک) غزہ میں جاری اسرائیلی بربریت کے خلاف دنیا کے کئی ممالک میں احتجاجی مظاہرے کیے جا رہے ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق فلسطینیوں کے حق میں جنوبی افریقہ کے دارالحکومت کیپ ٹاؤن میں ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

صدر نجیب نقی سے وزیر اعظم افتخار گیلانی اور طارق فاروق کی ملاقات

آزاد کشمیر کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور عوامی امور سے متعلق معاملات پر تبادلہ خیال

پہلے 100 دن کے اہداف حاصل کرنے کے حوالے سے حکمت عملی پر بھی گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) آزاد جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر محمد نجیب خان سے وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر افتخار گیلانی اور اسپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق نے ملاقات کی۔ ملاقات میں آزاد جموں و کشمیر کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور عوامی امور سے متعلق معاملات، پہلے 100 دن کے اہداف حاصل کرنے کے حوالے سے حکمت عملی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

چاروں صوبوں میں چھوٹے یونٹس بننے چاہئیں، سعد رفیق

لاہور (بیورو رپورٹ) سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ صرف پنجاب نہیں چاروں صوبوں میں چھوٹے یونٹس بننے چاہئیں، پی ٹی آئی دھرنا موخر کر دے حکومت مذاکرات کے لیے مکمل اختیارات کے ساتھ بیٹھی تھی۔ اپنے حلقے کے دورے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

پی ٹی آئی کا دہشتگردوں کیساتھ گٹھ جوڑ کھل کر سامنے آگیا، عطاء تارڑ

فائدے آپ پاکستان سے لیتے ہیں اور حمایت افغانستان کی کرتے ہیں

کسی کو امن و امان خراب نہیں کرنے دیں گے، مکمل بندوبست کیا جائے گا

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت کی پالیسی صوبے میں دہشت گردی کے پھیلاؤ کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور دہشت گردی پر پی ٹی آئی کا بیانیہ براہ راست دہشت گردوں کے حق میں ہے۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما سلمان اکرم راجہ کے ٹویٹ کا سخت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

جماعت اسلامی کی امید حد کر رہی جماعتیں نظام فیل ہو چکے، ڈاکٹر مشتاق

جماعتیں اور نظام فیل ہو چکے، کشمیر کی آزادی نوشتہ دیوار ہے، مہاجرین، اوورسیز کشمیریوں کو ہمنوا بنا کر حقیقی تبدیلی لائیں گے

کشمیر کی آزادی نوشتہ دیوار ہے، ہندوستان طاقت کی بنیاد پر کشمیریوں کو غلام نہیں بنا سکتا، مہاجرین کے مسائل حل کرینگے

راجہ جہانگیر خان، نور الباری، راجہ فاضل حسین تبسم، قاضی شاہد حمید، حنیف منظور ڈار، مرزا تجمل جرال، صوفی اقبال و دیگر کی شرکت

اسلام آباد (پ ر) جماعت اسلامی آزاد کشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر مشتاق خان نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی 30 لاکھ مہاجرین آزاد کشمیر گلگت بلتستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

اسلام آباد: صدر ڈاکٹر نجیب خان سے وزیر اعظم افتخار گیلانی اور اسپیکر چوہدری طارق فاروق ملاقات کر رہے ہیں

پشاور: گورنر فیصل کریم کنڈی سے وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات کر رہے ہیں

یمنی حکومت نے حوثیوں کیخلاف ملک گیر فوجی آپریشن کا اعلان کر دیا

صنعا (مانیٹرنگ ڈیسک) یمن کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ صدارتی لیڈرشپ کونسل (پی ایل سی) کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پی ٹی آئی کا لانگ مارچ آئینی، جمہوری اور عوامی حقوق کی آواز ہے، قیوم نیازی

پاکستان مزید سیاسی تصادم کا متحمل نہیں ہو سکتا، آزاد کشمیر میں عوامی مطالبات کے حل کیلئے بامعنی، نتیجہ خیز مذاکرات کا آغاز کیا جائے

مخالفین کو دیوار سے لگانے کے بجائے سیاسی میدان میں مقابلہ کیا جائے، لانگ مارچ کسی ایک فرد یا جماعت کا معاملہ نہیں بلکہ اصولوں کی آواز ہے

پر امن تحریک عمران خان سمیت تمام اسیران کی رہائی تک جاری رہے گی، کشمیری عوام جدوجہد کے ساتھ کھڑے ہیں، صدر پی ٹی آئی آزاد کشمیر

مظفر آباد (خبر نگار) صدر پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر و سابق وزیر اعظم سردار عبدالقیوم نیازی نے کہا ہے کہ عمران خان کی رہائی کو محض تحریک انصاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

آبنائے ہرمز میں تیل بردار ٹینکر پر نامعلوم حملہ، انجن روم کو نقصان

لندن (نیٹ نیوز) آبنائے ہرمز میں ایک ٹینکر کو نامعلوم پروجیکٹائل سے نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں جہاز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

سرینگر میں خواتین نے پانی کی شدید قلت کے خلاف دھرنا دے کر سڑک کو بند کر رکھا ہے

صوبہ بچانے کیلئے ایمرجنسی لگانا پڑی تو ضرور لگائیں گے، گورنر کے پی

ایمرجنسی لگ جاتی ہے تو میں اکیلا ہی ان کے لیے کافی ہوں، ابھی یہ چھپ رہے

ہم ان کی طرح بڑھکیں نہیں مارتے، جب میدان لگے گا پھر دیکھ لیں گے، فیصل کنڈی

پشاور (بیورو رپورٹ) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ صوبہ بچانے کے لیے اگر ایمرجنسی لگانا پڑی تو ضرور لگائیں گے، میں ان کی طرح بڑھکیں نہیں مارتا جب میدان لگے گا پھر میں ان کو دیکھ لوں گا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب صوبے کی صورت حال ایسی ہو جاتی ہے تو صدر، وزیر اعظم و دیگر ادارے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

لاہور: ممبر صوبائی اسمبلی حنا پرویز بٹ سے جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی کے ارکان ملاقات کر رہے ہیں

نئی دہلی: چیف الیکشن کمشنر کے خلاف احتجاج کے دوران پولیس مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو گرفتار کر رہی ہے

یکطرفہ اقدام کشمیر کی متنازع حیثیت تبدیل نہیں کر سکتے، مولانا سعید

قاری جہانگیر، مولانا صغیر، مولانا منظور الحق، مولانا آفتاب، مفتی مسرت، مولانا ریاض، مولانا زاہد محمود، مفتی ابرار عباسی، مولانا امتیاز

مفتی نذیر، قاری شاہد، مولانا مشکور الرحمن، قاری ساجد، مولانا سعید الرحمن، مفتی انعام الحق، مفتی ارشد، راجہ زبیر، مولانا عمران، قاری عبدالکبیر

قاری ریاض، مولانا عمیر، مولانا عباس وحید، مولانا ثمین الرشید، مولانا اشتیاق الرحمن، قاری شوکت، مولانا عابد کشمیری و دیگر کا مشاورتی کنونشن سے خطاب

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) جمعیت علمائے اسلام جموں و کشمیر نے کہا ہے کہ نئی حکومت عوام کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات کرے، مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، مدینہ منورہ پر حوثی باغیوں کا حملہ عالم اسلام کے دلوں اور عقیدے پر حملہ ہے، یہ صرف مملکت سعودی عرب پر نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ پر حملہ ہے۔ جمعیت علمائے اسلام جموں و کشمیر ہی علمائے کی حقیقی نمائندہ جماعت ہے کارکن کسی پروپیگنڈے کا شکار نہ ہوں، ان خیالات کا اظہار جمعیت علمائے اسلام جموں و کشمیر ضلع راولپنڈی کے زیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

عالمی سطح پر تیل قیمتوں میں کمی کا فائدہ عوام تک فوری منتقل ہوگا: حکومت

عام آدمی کو تحفظ دینے کے لیے جس حد تک جانا پڑے گا جائیں گے، وزیر پٹرولیم

لاہور (نیوز رپورٹر) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ عوام تک فوری منتقل ہوگا، قیمتیں کم ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

تعلیم، تحقیق اور ریسرچ کیساتھ کھیل انسانی زندگی کا لازمی حصہ ہیں، وائس چانسلر مسٹ

کھیلوں کے ایونٹس نئی معاشی اور سماجی سرگرمی کا آغاز ثابت ہو سکتا ہے، میرپور مہمان نواز لوگوں کی سرزمین ہے، ڈاکٹر پروفیسر انور

کشمیر پریمیئر لیگ فٹبال ٹورنامنٹ 8، 9 اور 10 اکتوبر کو منعقد ہوگا، لداخ، سری نگر، جموں، پونچھ، میرپور، مظفر آباد کی ٹیمیں حصہ لیں گی

یونیورسٹی تعلیم اور تحقیق کا مرکز نہیں بلکہ معاشرہ کی فلاح، نوجوانوں کی رہنمائی اور مثبت سماجی تبدیلی کا ذریعہ بھی ہے، معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا

میرپور (نمائندہ خصوصی) وائس چانسلر مسٹ ڈاکٹر پروفیسر انور خطاب نے کہا ہے کہ تعلیم، تحقیق اور ریسرچ کے ساتھ کھیل بھی انسانی زندگی کا لازمی حصہ ہیں، کھیلوں کے ذریعے نہ صرف نوجوان نسل کو مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکتا ہے بلکہ مختلف علاقوں کے لوگوں کے درمیان محبت، بھائی چارے اور باہمی روابط کو بھی مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ کشمیر پریمیئر لیگ (کے پی ایل) کے پلیٹ فارم سے فٹبال ٹورنامنٹ کا انعقاد اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جس میں لداخ، سری نگر، جموں، پونچھ، میرپور، مظفر آباد کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

سابق مشیر ملک کرامت آبائی علاقہ نیلی ملکاں نکیال میں سپرد خاک

ملک کرامت حسین نے سردار سکندر حیات خان کے ساتھ سیاسی سفر شروع کیا، طویل عرصہ قریبی رفقا میں شامل رہے

مسلم کانفرنس کی حکومت میں مشیر رہے، دبئی میں کاروباری سرگرمیوں کے ساتھ نکیال کی تعمیر و ترقی میں بھی کردار ادا کیا

سیاسی و عوامی حلقوں کا اظہار افسوس، مرحوم کو مخلص، ملنسار، با اصول اور عوام دوست شخصیت قرار دیا

نکیال (نمائندہ خصوصی) سابق مشیر حکومت آزاد کشمیر اور ممتاز کاروباری و سیاسی شخصیت ملک کرامت حسین مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ ان کے آبائی علاقے نیلی ملکاں میں ادا کی گئی، جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ میں سیاسی و سماجی رہنماؤں، علماء کرام، وکلاء، صحافیوں، کاروباری شخصیات اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ملک کرامت حسین نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

لاہور: چیئرپرسن پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی جہاں آرا منظور وٹو اور دیگر کا تقریب میں گروپ فوٹو

انا للہ وانا الیہ راجعون

آزاد کشمیر کی سیاسی و سماجی کاروباری شخصیت سابق مشیر حکومت مسلم کانفرنس کے مرکزی رہنما یو اے ای کے ممتاز بزنس مین

ملک کرامت حسین

داعی اجل کو لبیک کہہ گئے

مرحوم کی سیاسی و سماجی خدمات کو برسوں یاد رکھا جائیگا دکھ کی اس گھڑی میں روزنامہ وطن وائس کی ٹیم لواحقین کیساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے آمین

روزنامہ وطن وائس

چراغ تلے اندھیرا، وزیر بجلی کا آبائی علاقہ لوڈشیڈنگ کا شکار، تاریکی کا راج

غیر اعلانیہ بجلی بندش کے باعث معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، شہریوں میں شدید تشویش اور غم و غصہ

وزیر برقیات کے آبائی علاقے بھی بجلی کی شدید لوڈشیڈنگ کا شکار ہیں تو عام علاقوں میں بجلی کی فراہمی کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے

راڑہ، بسناڑہ اور بگلی میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس، بجلی کی فراہمی کا نظام بہتر بنایا جائے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

مظفر آباد (خبر نگار) آزاد کشمیر کے وزیر برقیات کے آبائی علاقوں راڑہ، بسناڑہ اور بگلی میں بجلی کی شدید لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج نے عوام کو مشکلات سے دوچار کر دیا۔ کئی کئی گھنٹوں کی غیر اعلانیہ بجلی بندش کے باعث معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ شہریوں میں شدید تشویش اور غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی بار بار بندش نے گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ کاروباری سرگرمیوں کو بھی متاثر کیا ہے۔ شہریوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

راولپنڈی: سیکرٹری اطلاعات پی پی پی ندیم افضل چن کو پیپلز سیکرٹریٹ آمد پر گلدستہ پیش کیا جا رہا ہے

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
پیر 5 اکتوبر 2026

پاکستان اور آئی ایم ایف کے مذاکرات

حکومت اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان جاری مذاکرات میں عالمی ادارے نے مطلوبہ محصولات کے حصول اور بجلی کی سبسڈی کو مکمل طور پر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کے ذریعے منتقل کرنے کی تیاری پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ آئی ایم ایف کے مشن نے بدھ کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے حکام کے ساتھ مذاکرات مکمل کیے۔ میڈیا ذرائع کے مطابق پاکستان نے پہلی سہ ماہی کے محصولات کا ہدف معقول حد تک پورا کیا باوجود اِس کے کہ عالمی حالات کے باعث کاروباری حالات انتہائی مشکل تھے۔ آئی ایم ایف کے وفد نے بی ایس پی حکام کے ساتھ ایک اور سیشن میں نقد مالی معاونت میں قریباً 25 فیصد اضافے پر پیشرفت کا جائزہ بھی لیا۔ پاکستانی حکام نے وفد کو بتایا کہ صارفین کے ٹیرف سے ہٹ کر پاور سیکٹر کی ہدف شدہ سبسڈیز کو بی آئی ایس پی سکورکارڈ کے ذریعے منتقل کرنے کا کام جنوری 2027ء تک مکمل کر لیا جائے گا۔ واضح رہے کہ یہ اقدام آئی ایم ایف کے اُس ساختی بینچ مارک کے مطابق ہے جو کہتا ہے کہ بڑی پالیسی اصلاحات 2027ء کے شروع تک مکمل کی جائیں۔ حکومت ورلڈ بینک کے ساتھ مل کر بجلی کے صارفین کو ایک قومی، سماجی اور اقتصادی رجسٹری سے منسلک کرنے جا رہی ہے جس میں اہلیت کے معیار کا تعین کیا جائے گا۔ یہ کام آئندہ ماہ کے آخر تک مکمل کر لیا جائے گا۔ آئی ایم ایف بھی یہی چاہتا تھا کہ وزیر اعظم کی ایندھن سبسڈی کو بی آئی ایس پی کے ذریعے چلایا جائے۔ آئی ایم ایف چاہتا ہے کہ آئندہ قسط کے لئے سٹیٹ بینک آف پاکستان سخت مانیٹری پالیسی اختیار کرے تاکہ امریکہ اور ایران تنازعے کے باعث توانائی کی قیمتوں پر پڑنے والے اثرات کو کم سے کم کیا جا سکے۔

دوسری جانب وزارتِ خزانہ کے مطابق عالمی تیل کی قیمتوں کی وجہ سے بڑھنے والا درآمدی بل معیشت کے لئے ایک اہم چیلنج ہے تاہم گاڑیوں کی پیداوار اور گھریلو سیمنٹ کی ترسیل میں اضافے سے پیداواری سرگرمیاں بہتر ہوئیں جبکہ رواں سال کے ابتدائی زرعی اشاریے بھی مثبت رہے۔ وزارت کی رپورٹ کے مطابق مزدوروں کی رقوم میں اضافہ ہوا جبکہ انفارمیشن ٹیکنالوجی برآمدات میں مسلسل اضافے نے ملکی کرنٹ اکاؤنٹ کے خسارے کو کم کرنے میں مدد دی، مالی کارکردگی بھی حوصلہ افزا رہی جہاں ٹیکس کی وصولی بنیادی طور پر اہداف کے مطابق رہی اور حالیہ اعداد و شمار میں بنیادی سرپلس دیکھنے میں آیا۔ آئی ایم ایف کے ساتھ مذاکرات مثبت سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں اور اُمید ہے کہ پاکستان کو 2.1 ارب ڈالر کی قسط ملنے میں کسی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا تاہم عالمی مالیاتی فنڈ کے علاوہ بھی معاشی ٹیم کو اُن تمام تر اصلاحات کو جلد از جلد مکمل کرنا چاہئے جو ملکی معیشت کے لئے ناگزیر ہیں خاص طور پر قرض لینے کی رفتار کو آہستہ کر کے ختم کرنے پر کام کرنا چاہئے۔ ایک خبر کے مطابق بجٹ خسارہ پورا کرنے کے لئے وفاقی حکومت نے رواں مالی سال سات ہزار 20 ارب روپے قرض لینے کا منصوبہ بنایا ہے جبکہ وزارتِ خزانہ نے 2026ء سے 2028ء تک کی تین سالہ قرض حکمت عملی بھی جاری کر دی ہے۔ میڈیا ذرائع کے مطابق چھ ہزار 46 ارب اور بیرونی ذرائع سے 813 ارب روپے حاصل کیے جائیں گے جبکہ رواں مالی سال نجکاری سے 161 ارب روپے حاصل ہونے کا تخمینہ ہے۔ وزارتِ خزانہ کی تین سالہ حکمت عملی کے تحت طویل المدتی فکسڈ ریٹ اور زیرو کوپن بانڈز کے اجراء کو ترجیح دی جائے گی جبکہ قلیل المدتی اور فلوٹنگ ریٹ والے قرض محدود رکھے جائیں گے۔ حکومت آسان شرائط پر طویل المدتی قرضوں، شرعی اصولوں کے مطابق بانڈز اور بینکوں کے علاوہ دیگر سرمایہ کاروں کی شمولیت کو ترجیح دے گی۔ وزارتِ خزانہ کے مطابق قرض حکمت عملی پر عملدرآمد عالمی معاشی حالات، جغرافیائی سیاسی صورتحال اور مالیاتی نظم و ضبط سے مشروط ہوگا۔

عالمی حالات پاکستان کے معاشی معاملات پر براہِ راست اثر انداز ہوتے ہیں کیونکہ ملکی معیشت میں کسی قسم کی مالیاتی گنجائش نہیں ہے جو عوام کے فائدے کے لئے استعمال کی جا سکے۔ اِسی وجہ سے یہ خبر بھی سامنے آ رہی ہے کہ حکام نے آئی ایم ایف کو یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی مہنگائی کا سارا بوجھ براہِ راست عوام پر منتقل کیا جائے گا۔ مسئلہ یہ ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کسی بھی ممکنہ اضافے کا اثر محض ایندھن تک محدود نہیں رہتا بلکہ اِس سے ٹرانسپورٹیشن، خوراک اور ہر بنیادی اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں روز اضافہ ہوتا ہے۔ حکومت اگرچہ کمزور طبقات کے لئے ٹارگٹڈ سبسڈیز متعارف کرانے کی بات کرتی ہے تاہم ایسی سبسڈیز ایک بڑے طبقے کو افراطِ زر کے اثرات سے بچانے میں ناکام رہتی ہیں۔ عوام تو پس ہی رہے ہیں لیکن اگر حکومت بھی قرض پر قرض لیتی چلی جائے گی تو معیشت شاید کبھی حقیقی استحکام حاصل نہ کر پائے۔ زیادہ شرح سود پر لیے گئے پرانے قرضوں کو کم شرح سے تبدیل کرنے یا سرمایہ کاری کے لئے قرض لیا جائے تو وہ تو فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے لیکن اگر اِس کا تصرف محض حکومتی اخراجات چلانے کے لئے ہو تو پھر یہ ملکی معیشت کو اُسی ڈیفالٹ کی طرف لے جاتا ہے جہاں چند سال پہلے ملکی معیشت کھڑی تھی۔ اُس وقت کی حکومت نے سخت فیصلے لیتے ہوئے سارے کا سارا بوجھ عوام پر ڈال دیا جو وہ آج بھی بھگت رہے ہیں، یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے، اُسے کوئی ریلیف نہیں مِل سکا۔ اِس کے برعکس حکومت اپنے اخراجات میں کسی قسم کی کمی کرنے کو تیار نظر نہیں آتی۔ معاشی اشاریے بہتر ہیں، کریڈٹ ریٹنگز میں بہتری آ رہی ہے لیکن معاشی معرکہ اُس وقت تک نہیں جیتا جا سکتا جب تک ملک کی آمدن ملکی اخراجات سے زیادہ نہ ہو، ملکی معیشت میں استحکام کے لئے پیداواری صلاحیت اور برآمدات میں اضافہ لازم ہے۔ پاکستان نے سفارتی اور عسکری محاذوں پر بہت سی کامیابیاں سمیٹی ہیں لیکن جب تک وہ معاشی جنگ نہیں جیتتے گا تب تک عام آدمی کو فائدہ حاصل نہیں ہو گا۔ معاشی محاذ پر بھی اُسی درجے کی سنجیدگی، عزم اور جارحانہ حکمت عملی کا مظاہرہ کرنا ہو گا جس طرح کی محنت سفارتی اور عسکری محاذوں پر کی گئی۔ آئی ایم ایف پروگرام معیشت کو عارضی سہارا تو دے سکتا ہے لیکن پائیدار معاشی خود انحصاری صرف اُسی وقت ممکن ہو پائے گی کہ جب پیداواری لاگت کم کر کے نہ صرف ملکی برآمدات بڑھائی جائیں بلکہ ملک میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری لائی جائے جبکہ حکومتی اخراجات کم کئے جائیں۔

سلسلہ" قرآن کا فرمان سورہ لقمان، آیات 1 تا 11

تحریر
ظہیر الدین

حکمت کی کتاب اور انسان کا انتخاب: (ہدایت سننا یا حق سے منہ موڑنا)

سورۂ لقمان مکی سورت ہے۔ اس کا مرکزی ماحول وہی ہے جس میں رسول اللہ ﷺ توحید، آخرت اور اخلاقی جواب دہی کی دعوت دے رہے تھے، جبکہ قریش کا ایک طبقہ دلیل سے مقابلہ کرنے کے بجائے لوگوں کو قرآن سے ہٹانے، اسے معمولی ثابت کرنے اور اس کی تاثیر توڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ان ابتدائی آیات میں قرآن دو انسانوں کو آمنے سامنے رکھ دیتا ہے: ایک وہ جو وحی کو کھلے دل سے سنتا ہے اور اس سے اپنی زندگی سنوارتا ہے، دوسرا وہ جو اپنی دلچسپیوں اور غرور کو حق کے راستے میں حائل کر دیتا ہے۔ پھر فیصلہ انسان کے سامنے نہیں چھوڑا جاتا، بلکہ آسمان، زمین اور پوری تخلیق کو توحید کی گواہی کے لیے سامنے کھڑا کر دیا جاتا ہے۔

سورت کا آغاز »الم« سے ہوتا ہے (آیت 1)۔ حروفِ مقطعات کے قطعی مفہوم کا علم اللہ ہی کو ہے، البتہ یہ بات قابلِ غور ہے کہ قرآن کے متعدد مقامات پر ان کے فوراً بعد کتاب اور وحی کا ذکر آتا ہے۔ یہاں بھی اگلی ہی آیت میں »تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ« فرمایا گیا ہے۔ گویا انہی مانوس حروف سے وہ کلام تشکیل پا رہا ہے جس کی حکمت اور تاثیر کے مقابل عرب کے بڑے بڑے فصحاء عاجز ہیں۔

قرآن کو آیت 2 میں »الْكِتَابِ الْحَكِيمِ« کہا گیا۔ حکیم میں حکمت سے بھرپور ہونے کے ساتھ مضبوط اور محکم ہونے کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے۔ قرآن صرف معلومات کی کتاب نہیں؛ وہ انسان کو یہ سکھاتا ہے کہ حقیقت کو کیسے دیکھا جائے، چیزوں کو ان کے صحیح مقام پر کیسے رکھا جائے اور زندگی کے بڑے سوالات کا جواب کس زاویے سے تلاش کیا جائے۔

اسی لیے اگلی آیت میں اسے ہدایت اور رحمت کہا گیا، مگر محسنین کے لیے (آیت 3)۔ یہاں ایک اہم اصول سامنے آتا ہے: قرآن سب کے سامنے ایک ہی ہے، مگر سب پر اس کا اثر ایک جیسا نہیں ہوتا۔ بارش ایک ہو تو زرخیز زمین اسے جذب کر کے سبز ہو جاتی ہے، جبکہ سخت چٹان پر وہی پانی بہہ جاتا ہے۔ فرق پانی میں نہیں، قبول کرنے والی زمین میں ہے۔

آیات 4-5 ان محسنین کی عملی پہچان بتاتی ہیں: نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یعنی قرآن کی ہدایت کا پہلا اثر انسان کے تین تعلقات پر پڑتا ہے: اللہ سے تعلق نماز کے ذریعے، بندوں سے تعلق مالی ذمہ داری کے ذریعے، اور اپنے مستقبل سے تعلق آخرت کے یقین کے ذریعے۔

یہ ترتیب بہت معنی خیز ہے۔ دینداری صرف ذاتی عبادت کا نام نہیں۔ جو پیشانی اللہ کے سامنے جھکتی ہے، اس کے مال میں بھی دوسروں کا حق پیدا ہوتا ہے۔ اور دونوں کو زندہ رکھنے والی قوت آخرت کا یقین ہے۔ جب انسان جانتا ہو کہ مال، اختیار اور زندگی کا حساب دینا ہے تو عبادت رسم نہیں رہتی اور انفاق محض سماجی سخاوت نہیں رہتا۔

اسی لیے آیت 5 کامیابی کا معیار بھی واضح کر دیتی ہے۔ دنیا کامیابی کو عموماً دولت، شہرت، منصب اور ظاہری اثر سے ناپتی ہے؛ قرآن کہتا ہے حقیقی فلاح اس انسان کی ہے جس کا راستہ بھی درست ہو اور انجام بھی۔

اس روشن تصویر کے فوراً بعد آیت 6 دوسرا کردار سامنے لاتی ہے: ایسا انسان جو »لَهْوَ الْحَدِيثِ« خریدتا یا اختیار کرتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے علم کے بغیر بھٹکائے اور دین کا مذاق بنائے۔

یہاں لہو الحدیث کی تفسیر میں سلف سے گانے وغیرہ کا ذکر بھی منقول ہے، اور بعض روایات میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے غنا پر منطبق کیا ہے؛ لیکن لفظ کا دائرہ اس سے وسیع ہے۔ ہر وہ مشغول کرنے والی بات، قصہ، تفریح یا سرگرمی جو انسان کو حق سے ہٹانے اور اللہ کے راستے کو مذاق بنانے کے لیے استعمال ہو، اس وعید کے مفہوم میں آ سکتی ہے۔

اس مقام کا تاریخی پس منظر بھی اہم ہے۔ تفسیری روایات میں نضر بن حارث کا ذکر ملتا ہے، جو فارس کے قصے سناتا اور لوگوں کو قرآن سننے سے ہٹانے کی کوشش کرتا تھا۔ اگرچہ آیت کا حکم کسی ایک شخص تک محدود نہیں، لیکن یہ پس منظر اس حکمتِ عملی کو سمجھاتا ہے: جب حق کا جواب دلیل سے نہ دیا جا سکے تو لوگوں کی توجہ ہی دوسری طرف موڑ دو۔

یہ مسئلہ آج کہیں زیادہ وسیع صورت اختیار کر سکتا ہے۔ تفریح اپنی اصل میں حرام نہیں، خوشی اور جائز تفریح انسانی ضرورت ہے۔ خرابی وہاں شروع ہوتی ہے جہاں تفریح انسان کے وقت، فکر اور اخلاق پر اس قدر قابض ہو جائے کہ سنجیدہ حقیقت کے لیے دل میں جگہ ہی نہ بچے۔ مسلسل اسکرین، مختصر ویڈیوز، بے مقصد گفتگو اور شور اگر انسان کی توجہ کو اس حد تک منتشر کر دیں کہ چند منٹ قرآن، علم یا خاموش غور کے لیے دشوار ہو جائیں تو مسئلہ صرف وقت کے ضیاع کا نہیں، آہستہ آہستہ دل کی ترجیحات بدلنے کا بھی ہے۔

اصل سوال یہ نہیں کہ انسان تفریح کرتا ہے یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ تفریح اس کے اختیار میں ہے یا انسان تفریح کے اختیار میں آ چکا ہے۔

آیت 7 اسی ذہنی کیفیت کا اگلا مرحلہ دکھاتی ہے۔ اللہ کی آیات سنائی جاتی ہیں تو انسان تکبر سے منہ موڑ لیتا ہے، گویا اس نے سنا ہی نہیں، بلکہ گویا اس کے کانوں میں بوجھ ہے۔

یہاں جسمانی سماعت نہیں، اخلاقی سماعت زیرِ بحث ہے۔

حق سننا صرف آواز کان تک پہنچنے کا نام نہیں۔ کبھی انسان بات پوری طرح سن لیتا ہے مگر دل پہلے ہی فیصلہ کر چکا ہوتا ہے کہ ماننا نہیں۔ ایسی حالت میں مزید دلائل ہمیشہ فائدہ نہیں دیتے، کیونکہ مسئلہ عقل کی کمی سے زیادہ انا کی رکاوٹ بن چکا ہوتا ہے۔

یہ ہر صاحبِ ایمان کے لیے بھی خود احتسابی کا مقام ہے۔ ہمیں صرف یہ نہیں دیکھنا چاہیے کہ منکر قرآن کیسے سنتا ہے؛ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ جب قرآن میری خواہش، کاروبار، تعلقات یا کسی پسندیدہ عادت کے خلاف بات کرے تو میں اسے کس طرح سنتا ہوں؟ قرآن کو وہاں قبول کرنا آسان ہے جہاں وہ ہماری رائے کی تائید کرے؛ اصل بندگی وہاں سامنے آتی ہے جہاں وہ ہماری اصلاح کرے۔

اس کے مقابل آیات 8-9 پھر اہلِ ایمان اور عمل صالح کی طرف لوٹتی ہیں۔ ان کے لیے نعمتوں بھری جنتیں اور دائمی قیام کا وعدہ ہے۔ فرمایا یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے، اور وہ العزیز، الحکیم ہے۔

ان دونوں صفات کا یہاں جمع ہونا معنی خیز ہے۔ اللہ العزیز ہے، اس لیے اس کے وعدے کو پورا ہونے سے کوئی روک نہیں سکتا؛ اور الحکیم ہے، اس لیے اس کا فیصلہ اندھی طاقت کا اظہار نہیں بلکہ کامل حکمت پر مبنی ہے۔ نیکی اور بدی کا آخری انجام برابر نہ ہونا اسی حکمت کا تقاضا ہے۔

پھر آیات 10-11 انسان کی نگاہ کو کتاب سے کائنات کی طرف لے جاتی ہیں۔ آسمانوں کی عظیم وسعت، زمین میں پہاڑوں کا نظام، جانداروں کا پھیلاؤ، آسمان سے پانی اور زمین سے طرح طرح کی نباتات کا اگنا سامنے رکھا جاتا ہے۔ مقصد طبیعی علوم کی درسی تفصیل دینا نہیں بلکہ انسان کو مشاہدے سے معرفت تک پہنچانا ہے۔

آسمان کو دیکھنے والا صرف یہ نہ پوچھے کہ یہ کیسے قائم ہے؛ یہ بھی سوچے کہ یہ عظیم نظام کس قدرت کا نشان ہے۔ بارش کے عمل کو سمجھنا علم ہے، مگر اس پورے نظام میں حکمت، رزق اور حیات کی وابستگی دیکھنا علم کو معرفت تک لے جاتا ہے۔

پہاڑوں کے بارے میں آیت 10 کا بیان بھی اسی قرآنی مقصد کے تحت ہے کہ زمین کے استحکام میں ان کا ایک کردار ہے۔ قرآن یہاں جدید ارضیات کی کتاب نہیں لکھ رہا، اس لیے آیت پر ایسی سائنسی تفصیلات مسلط کرنا مناسب نہیں جو اس کا اصل موضوع نہیں۔ اصل دعوت زیادہ بنیادی ہے: جس زمین کو تم معمول سمجھ کر استعمال کر رہے ہو، اس کا قابلِ سکونت ہونا بھی خود بخود نہیں۔

اسی طرح پانی اترتا ہے اور زمین سے مختلف نباتات نکلتی ہیں۔ ایک ہی زمین، ایک ہی پانی، مگر رنگ، ذائقے، خوشبوئیں اور ساختیں بے شمار۔ روزمرہ کی یہ کثرت اتنی مانوس ہو گئی ہے کہ حیرت ختم ہو جاتی ہے۔ قرآن انسان کے اندر وہی حیرت دوبارہ زندہ کرتا ہے۔

اور پھر آیت 11 پوری دلیل کو ایک فیصلہ کن سوال پر لا کھڑا کرتی ہے:

»هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ«

یہ اللہ کی تخلیق ہے؛ اب مجھے دکھاؤ کہ جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟

یہ توحید کا نہایت صاف عقلی استدلال ہے۔ قرآن پہلے مخلوقات کی ایک پوری دنیا سامنے رکھتا ہے، پھر پوچھتا ہے: اگر عبادت، دعا اور آخری اختیار میں دوسروں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو تو ان کی مستقل تخلیقی قدرت کا کوئی نمونہ بھی پیش کرو۔

یہاں عقیدۂ توحید محض موروثی دعویٰ نہیں رہتا؛ دلیل پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ جو پیدا نہیں کر سکتا، جو خود وجود کے لیے دوسرے کا محتاج ہے، وہ خالق کے برابر کیسے ہو سکتا ہے؟

یوں ان گیارہ آیات کا پورا ربط نہایت خوب صورت ہے۔ ابتدا میں حکمت والی کتاب سامنے آئی، پھر بتایا گیا کہ اس سے ہدایت کون لیتا ہے؛ اس کے مقابل وہ ذہن دکھایا گیا جو حق سے بچنے کے لیے اپنے آپ کو مشغول اور پھر متکبر بنا لیتا ہے؛ آخر میں انسان کو کائنات کے سامنے کھڑا کر کے کہا گیا کہ اگر وحی کی دعوت پر شبہ ہے تو تخلیق کو دیکھو اور کوئی دوسرا خالق دکھا دو۔

گویا قرآن کے سامنے انسان کے دو راستے ہیں:

ایک یہ کہ وہ شور بڑھاتا جائے تاکہ حق کی آواز سنائی نہ دے۔

دوسرا یہ کہ کچھ دیر رکے، سنے، سوچے، اپنے وجود اور کائنات پر نگاہ ڈالے اور پھر اپنے رب کے سامنے جھک جائے۔

سورۂ لقمان کے آغاز کا سب سے بڑا تربیتی سبق شاید یہی ہے کہ حکمت صرف بہت کچھ جاننے کا نام نہیں؛ صحیح بات سننے، اسے قبول کرنے اور پھر اپنی زندگی اس کے مطابق بدلنے کی صلاحیت کا نام ہے۔

اسی لیے ہدایت کی ابتدا کان سے ہو سکتی ہے، مگر اس کی منزل کردار ہے۔

سورۂ لقمان، آیات 1-11، رکوع 1

قوم کے ہیروز کو سلام

صدا بصحرا

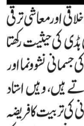

رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

کسی بھی قوم کی فکری، اخلاقی اور معاشی ترقی میں استاد کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ جہاں والدین بچے کی جسمانی نشوونما اور پرورش کی ذمہ داری اٹھاتے ہیں، وہیں استاد اس کی ذہنی، فکری اور روحانی کی تربیت کا فریضہ انجام دیتا ہے۔ وہ روشن چراغ جو جہالت کی تاریکیوں میں علم کی روشنی پھیلاتا ہے اور انسان کو حیوانِ ناطق سے باوقار شہری بناتا ہے، وہ استاد ہی ہے۔

5 اکتوبر کو دنیا بھر میں "ورلڈ ٹیچر ڈے" منانے کی روایت دراصل انہی بے لوث عنایتوں اور لازوال خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

یونیسکو نے 1994ء میں 5 اکتوبر کو عالمی یومِ اساتذہ کے طور پر مقرر کیا۔ اس دن دنیا بھر میں سیمینارز اور کانفرنسوں کے ذریعے اساتذہ کے اہم کردار کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں مشرف دور کے دوران جب ذرائع ابلاغ نے اساتذہ کے حقوق اور مشکلات، بالخصوص باوقار رہائش، مناسب ٹرانسپورٹیشن، پیشہ ورانہ تربیت اور جدید تدریسی ٹیکنالوجی کی فراہمی کو نمایاں کیا، تو 5 اکتوبر کو "سلام ٹیچر ڈے" کے عنوان سے باقاعدہ منانا شروع کیا گیا۔ یہ دن اس بات کا اعتراف ہے کہ استاد وہ پھول ہے جس کی خوشبو سے معاشرے میں امن، محبت، برداشت اور اخوت کے رنگ بکھرتے ہیں۔

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں دیکھا جائے تو استاد کا مقام حدِ ادب سے بھی بلند ترین مرتبے پر نظر آتا ہے۔ دینِ اسلام نے علم کو تمام فضیلتوں کا سرچشمہ قرار دیا اور معلم کو روحانی باپ کا درجہ دیا۔ خود مخبرِ صادق، خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے" (ابن ماجہ)

قرآنی آیات شاہد ہیں کہ انسانِ اول حضرت آدمؑ کو اسماء کا علم ربِ کائنات نے خود سکھایا، اور انبیاء کرام کی بعثت کا ایک بنیادی مقصد حکمت و تعلیم کی ترویج تھا۔ "و یعلّمھم الکتاب و الحکمۃ"۔ یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ نے معلم کی محبوبیت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگوں کو بھلائی سکھانے والے پر اللہ، اس کے فرشتے، زمین و آسمان کی تمام مخلوقات حتیٰ کہ اپنے بلوں میں چیونٹیاں اور سمندر میں مچھلیاں بھی رحمت و دعا بھیجتی ہیں۔

ہمارے اسلاف کی تاریخ استاد کے احترام کے شاندار واقعات سے بھری پڑی ہے۔ خلیفۂ دوم حضرت عمر فاروقؓ معلمین کو نہ صرف تدریس بلکہ اعلیٰ انتظامی امور میں بھی ممتاز مقام دیتے تھے۔ حضرت علی المرتضیٰؓ نے فرمایا: "جس نے مجھے ایک حرف بھی پڑھا دیا، میں اس کا غلام ہوں"۔ محدثین کرام، مثلاً حضرت یحییٰ بن معینؒ اور امام ابو یوسفؒ کا قول تاریخ کے اوراق پر ثبت ہے کہ جو استاد کی قدر نہیں کرتا وہ کبھی کامیابی کا ذائقہ نہیں چکھ سکتا۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ استاد کے بغیر محض کتب کا مطالعہ علم تو دے سکتا ہے مگر حکمت و دانائی نہیں بخشتا۔ اس کی مثال یوں ہے کہ ایک طالب علم نے اپنے استاد سے پوچھا کہ کتاب سے ہمیں وہ لطف نہیں ملتا جو آپ کے لیکچر سے حاصل ہوتا ہے؟ استاد نے مسکرا کر پوچھا: "شہد کی مکھی شہد کیسے بناتی ہے؟" طالب علم نے جواب دیا: "پھولوں کے رس سے۔" استاد نے فرمایا: "اگر تم ان پھولوں کو براہِ راست کھاؤ تو ان کا ذائقہ کڑوا ہوگا؛ بالکل اسی طرح استاد شہد کی مکھی کی مانند ہزاروں کتب اور تجربات کا نچوڑ اپنے شاگردوں کے سامنے مٹھاس بنا کر پیش کرتا ہے۔"

استاد کے چالیس منٹ کے ایک لیکچر کے پیچھے اس کی دہائیوں کی ریاضت، فکر اور مطالعہ چھپا ہوتا ہے۔ معاشرہ اگر استاد کی تدریس کو ایک معمولی کام سمجھتا ہے، تو اسے خود چالیس منٹ کا ایک بااثر اور جامع لیکچر دے کر دیکھنا چاہیے تاکہ محنت اور صلاحیت کا اندازہ ہو سکے۔

بدقسمتی سے آج ہمارے معاشرتی اور حکومتی رویوں میں تضاد نظر آتا ہے۔ آج استاد کو وہ معاشرتی مقام حاصل نہیں جو ایک کرپٹ اور نااہل بااثر شخص کو دیا جاتا ہے۔ حکومتوں کے دعوے اور اعلانات اپنی جگہ، لیکن عملی طور پر اساتذہ کے مسائل جوں کے توں ہیں۔ نجی اسکولوں اور کالجوں میں اساتذہ کا شدید معاشی استحصال کیا جاتا ہے، جبکہ سرکاری سطح پر بھی بڑھتی ہوئی مہنگائی کے تناسب سے ان کی مراعات ناکافی ہیں۔

اساتذہ کو تدریسی عمل کے بجائے پولیو مہمات، مردم شماری، اور الیکشن ڈیوٹیوں جیسے غیر متعلقہ کاموں میں الجھا دیا جاتا ہے، جس سے تعلیم کا معیار متاثر ہوتا ہے۔

دور دراز علاقوں میں تعینات اساتذہ، بالخصوص خواتین اساتذہ کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹیشن اور رہائش کی سہولیات ناپید ہیں۔

مناسب تو یہ ہے کہ اساتذہ کے لیے ایک الگ اور باوقار پے سکیل (Teacher Specific Pay Scale) وضع کیا جائے اور نجی اداروں میں کم از کم اجرت کے قانون کو سختی سے نافذ کیا جائے۔ اساتذہ کو تمام غیر متعلقہ اور انتظامی ڈیوٹیوں سے یکسر آزاد کیا جائے تاکہ وہ تمام تر توجہ طلبہ کی تربیت پر مرکوز کر سکیں۔ ہر ضلع کی سطح پر اساتذہ کی جدید ٹیکنالوجی اور جدید طریقۂ تدریس سے آراستگی کے لیے عالمی معیار کے اکیڈمک ٹریننگ سینٹرز قائم کیے جائیں نیز انتظامیہ، پولیس اور دیگر اداروں میں اساتذہ کے ساتھ ترجیحی اور احترامانہ سلوک کو یقینی بنایا جائے۔

یاد رکھیے! جب تک ہم بحیثیتِ قوم اور حکومت استاد کے حقوق کی پاسداری اور اس کے مقامِ احترام کو بحال نہیں کریں گے، علمی و معاشی ترقی کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ آج سلام ٹیچر ڈے کے اس موقع پر ہمیں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اپنے اساتذہ کا ممنون ہونا چاہیے۔

یہاں پر پنجاب حکومت کی تعریف نہ کرنا بھی بخیلی ہو گی کہ اساتذہ کو بے شک پنجاب حکومت سے بڑے شکوے ہیں اور وہ گزشتہ دو سال سے سراپا احتجاج ہیں مگر اس حکومت نے ایک مثبت اور قابلِ تحسین کام یہ کیا ہے کہ سرکاری اساتذہ کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے "سلام ٹیچرز ڈے" کے موقع پر پورے صوبے کے ضلعی صدر مقامات پر نمایاں کارکردگی کے حامل اساتذہ کو "ہیرو ایوارڈ" پیش کیے جا رہے ہیں جو یقیناً اساتذہ کی حوصلہ افزائی اور ان میں جذبہ مسابقت پیدا کرنے کا باعث بنیں گے۔ دیگر صوبوں کے لیے یہ ایک قابلِ تقلید عمل ہے۔

چہرے نہیں، پیٹرن پڑھو سچائی، مفاد اور دوغلے پن کا خفیہ امتحان

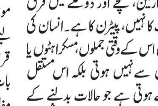

محترم قارئین، سچے اور دوغلے میں فرق صرف بات کا نہیں، پیٹرن کا ہے۔ انسان کی اصل پہچان اس کے وقتی جملوں، مسکراہٹوں یا رسمی دعووں سے نہیں ہوتی بلکہ اس مستقل رویے سے ہوتی ہے جو حالات بدلنے کے باوجود برقرار رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی شخص کو سمجھنے کے لیے اس کی زبان سے زیادہ اس کے عمل، مفاد، اختلاف، غیر موجودگی اور دوسروں کی کامیابی کے وقت اس کے رویے کو دیکھنا ضروری ہے۔ بظاہر میٹھی گفتگو ہمیشہ اخلاص کی علامت نہیں، جیسے ہر کڑوی بات دشمنی نہیں ہوتی۔ کردار کا فیصلہ ایک واقعے سے نہیں، مسلسل مشاہدے سے ہوتا ہے۔ 1. بات سچا، منہ پر کڑوی، پیٹھ پیچھے وہی۔ آپ کو پسند نہ آئے تب بھی وہی بولے گا جو سوچتا ہے۔ دوغلا، منہ پر میٹھا، پیٹھ پیچھے زہر۔ آپ کے سامنے آپ کا، آپ کے دشمن کے سامنے اُس کا۔ بات انسان کے مزاج کی پہلی کھڑکی ہے، مگر صرف الفاظ سن لینا کافی نہیں۔ سچا شخص اختلاف کرتے ہوئے بھی اپنی بات میں تسلسل رکھتا ہے؛ وہ آپ کے سامنے کچھ اور اور آپ کی غیر موجودگی میں کچھ اور بننے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ اس کی صاف گوئی کبھی سخت محسوس ہو سکتی ہے، لیکن اس میں دورخی کم ہوتی ہے۔ اس کے برعکس دوغلا پن خوش گفتاری کے پردے میں چھپا رہ سکتا ہے۔ ایسے شخص کی گفتگو کا رخ اکثر مخاطب کے فائدے، طاقت یا موجودہ تعلق کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ اس لیے میٹھی زبان کو فوراً اخلاص اور تلخی کو فوراً بدتمیزی قرار دینا درست نہیں؛ اصل سوال یہ ہے کہ کیا بات اور کردار میں مستقل مزاجی موجود ہے؟ 2 مفاد سچا، مفاد نکل جائے تب بھی رشتہ رکھتا ہے۔ اس کا رویہ آپ سے ہے، آپ کی جیب سے نہیں۔ دوغلا، جب تک آپ سے کام ہے فرشتہ۔ کام نکلا، یا آپ کمزور ہوئے، غائب۔ اس کا رشتہ آپ سے نہیں، آپ کی کرسی/ پیسے سے ہے۔ رشتوں کی حقیقت اکثر اس وقت سامنے آتی ہے جب فائدہ ختم ہو جائے۔ مخلص تعلق میں انسان صرف ضرورت کے وقت یاد نہیں کیا جاتا بلکہ مشکل، خاموشی اور بے غرض وقت میں بھی تعلق کی قدر باقی رہتی ہے۔ اس کے برعکس مفاد پر مبنی تعلق میں قربت کا درجہ آپ کی حیثیت کے ساتھ بدلتا ہے۔ عہدہ، دولت، اثر و رسوخ یا کسی کام کی ضرورت کم ہوتے ہی اگر رویہ اچانک سرد پڑ جائے تو یہ ایک قابلِ غور پیٹرن ہے۔ تاہم ہر فاصلے کو دوغلا پن کہنا بھی درست نہیں؛ زندگی کی مصروفیات، ترجیحات اور حالات بھی تعلقات پر اثر ڈالتے ہیں۔ فیصلہ مجموعی رویے سے ہونا چاہیے۔ 3 غلطی پر سچا، غلطی کرے تو مان لیتا ہے "ہاں یار مجھ سے ہوئی"۔ معافی میں اس کی انا نہیں مرتی۔ دوغلا، غلطی کبھی نہیں مانتا۔ یا تو بہانہ، یا آپ کو ہی قصوروار بنا دے گا۔ معافی مانگے گا بھی تو ڈرامہ۔ غلطی مان لینا کردار کی اہم علامت ہے، کیونکہ اعتراف انسان کو کمزور نہیں بلکہ جواب دہ بناتا ہے۔ سچا شخص اپنی غلطی تسلیم کر کے اصلاح کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے لیے معافی محض رسمی لفظ نہیں بلکہ آئندہ رویے میں تبدیلی کا وعدہ ہوتی ہے۔ دوسری طرف مسلسل بہانے، الزام کی منتقلی اور ہر معاملے میں خود کو بے قصور ثابت کرنے کی کوشش تعلق کو تھکا دیتی ہے۔ البتہ کسی ایک دفاعی ردعمل کو حتمی فیصلہ نہیں سمجھنا چاہیے؛ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ وقت کے ساتھ غلطی کے بعد کیا تبدیلی آتی ہے۔ 4. آپ کی غیر موجودگی میں یہ سب سے بڑا ٹیسٹ ہے، سچا، آپ کی غیر موجودگی میں آپ کی عزت کی حفاظت کرتا ہے۔ کوئی برا کہے تو روکتا ہے۔ دوغلا آپ کی غیر موجودگی میں تماشہ لگاتا ہے۔ آپ کی باتیں بیچ کر دوسروں میں جگہ بناتا ہے۔ کسی انسان کا کردار اس وقت زیادہ واضح ہوتا ہے جب متعلقہ شخص سامنے موجود نہ ہو۔ آپ کی نجی باتوں کو امانت سمجھنا، غیر موجودگی میں بے جا تنقید سے گریز کرنا اور ضرورت پڑنے پر آپ کی عزت کا خیال رکھنا اعتماد کی بنیاد ہے۔ اس کے مقابلے میں ذاتی باتیں پھیلانا، راز کو سماجی مقبولیت کے لیے استعمال کرنا یا محفل میں کسی غیر حاضر شخص کو نشانہ بنانا اعتماد کو کمزور کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تعلق کی مضبوطی صرف اس بات سے نہیں ناپی جاتی کہ کوئی آپ کے سامنے کیسا ہے، بلکہ اس سے بھی کہ وہ آپ کے پیچھے آپ کے بارے میں کیا کرتا ہے۔ 5 حسد سچا، آپ کی کامیابی پر خوش ہوتا ہے، چاہے اندر تھوڑی جلن بھی ہو، مبارکباد دل سے دیتا ہے۔ دوغلا مبارکباد زبانی دیتا ہے، اندر جلتا ہے۔ آپ کی خوشی کا سنتے ہی اس کی پہلی کوشش آپ میں نقص نکالنا ہوتی ہے-" ہاں پر..." حسد ایک انسانی جذبہ ہو سکتا ہے، اس لیے محض وقتی جلن کسی کو دوغلا ثابت نہیں کرتی۔ فرق رویے میں ظاہر ہوتا ہے۔ مخلص انسان اپنے احساسات پر قابو رکھتے ہوئے دوسرے کی کامیابی کا اعتراف کر سکتا ہے، جبکہ دوغلے پن کا مسئلہ وہاں نمایاں ہوتا ہے جہاں مبارک باد کے فوراً بعد تحقیر، عیب جوئی یا خوشی کو کم کرنے کی کوشش معمول بن جائے۔ کامیابی کے وقت کسی کے چہرے، الفاظ اور بعد کے عمل میں تضاد بھی ایک اشارہ ہو سکتا ہے۔ ایک جملے میں پہچان: سچا انسان آپ کو تکلیف دے کر بھی فائدہ دیتا ہے، دوغلا آپ کو خوش کر کے بھی نقصان دیتا ہے۔ انسانی تعلقات میں سچائی اور دوغلے پن کی پہچان ہمیشہ آسان نہیں ہوتی، کیونکہ ہر شخص اپنے آپ کو مخلص، وفادار اور صاف گو ثابت کرنا چاہتا ہے۔ اصل حقیقت اس وقت سامنے آتی ہے جب حالات بدلتے ہیں، فائدہ ختم ہوتا ہے، اختلاف پیدا ہوتا ہے یا سامنے والا شخص موجود نہیں ہوتا۔ اسی لیے کردار کو سمجھنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ ایک لمحے کی گفتگو کے بجائے کئی مواقع پر ظاہر ہونے والے رویوں کو دیکھا جائے۔ ایک اچھا تعلق صرف خوش کن الفاظ کا نام نہیں؛ اس میں اعتماد، احترام، جواب دہی اور مستقل مزاجی بھی شامل ہوتی ہے۔ جو شخص آپ کو ہر حال میں خوش رکھنے کی کوشش کرے، ضروری نہیں کہ وہ آپ کا خیر خواہ ہو، کیونکہ بعض اوقات خوشامد سچ چھپانے کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ اسی طرح جو شخص آپ کو بروقت روک دے، غلطی کی نشاندہی کرے یا تلخ حقیقت بتائے، وہ لازماً مخالف نہیں ہوتا۔ خیر خواہی کا انداز کبھی نرم اور کبھی سخت ہو سکتا ہے، مگر اس کا بنیادی مقصد اصلاح اور بھلائی ہوتا ہے۔ سچے اور دوغلے رویے میں ایک اہم فرق یہ بھی ہے کہ سچا انسان اپنے الفاظ کی ذمہ داری قبول کرتا ہے۔ وہ اختلاف کو دشمنی میں بدلنے کے بجائے بات واضح کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے ہاں تعلق کا مطلب اندھی حمایت نہیں بلکہ ضرورت کے وقت درست بات کہنا بھی ہے۔ دوغلا پن اکثر اسی جگہ پہچانا جاتا ہے جہاں ایک شخص مختلف لوگوں کے سامنے مختلف اصول اختیار کرے۔ طاقتور کے سامنے عاجزی، کمزور کے سامنے سختی، دوست کے سامنے وفاداری اور مفاد بدلتے ہی وفاداری کا بدل جانا ایسے رویوں کو سمجھنے کے لیے قابلِ توجہ اشارے ہیں۔ تاہم انسان پیچیدہ ہوتا ہے اور ہر تضاد کو فوراً منافقت قرار دینا مناسب نہیں۔ کبھی خوف، دباؤ، غلط فہمی، کمزوری یا حالات بھی رویے میں فرق پیدا کر سکتے ہیں۔ اس لیے کسی شخص کے بارے میں رائے قائم کرتے وقت جلد بازی کے بجائے وقت، تسلسل اور شواہد کو اہمیت دینی چاہیے۔ دیکھنا چاہیے کہ وہ اپنے وعدوں کے ساتھ کیا کرتا ہے، اختلاف میں کیسا رہتا ہے، کمزور شخص سے کیسے پیش آتا ہے، دوسروں کے راز کی حفاظت کرتا ہے یا نہیں، اور اپنی غلطی سامنے آنے پر کیا ردعمل دیتا ہے۔ اسی طرح ہمیں اپنے کردار کا جائزہ بھی لینا چاہیے، کیونکہ کبھی ہم دوسروں کے دوغلے پن کو فوراً محسوس کر لیتے ہیں مگر اپنی مصلحتوں کو نظرانداز کر دیتے ہیں۔ سچائی کا معیار صرف یہ نہیں کہ دوسرا شخص ہمارے ساتھ کیسا ہے، بلکہ یہ بھی ہے کہ وہ اصولی طور پر لوگوں کے ساتھ کیسا برتاؤ ہے۔ یہی اصل امتحان ہے۔

ان مردوں کا کیا بھروسہ؟......اک نااسپاس طعنہ!

تحریر

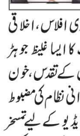

عباس مہد

آج کا سوشل میڈیا فکری افلاس، اخلاقی تنزلی اور ارزاں شہرت کا ایسا غلیظ جوہڑ بن چکا ہے جہاں صدیوں کے تقدس، خون پسینے کی قربانیوں اور خاندانی نظام کی مضبوط بنیادوں کا چند سیکنڈز کی ویڈیو کے لیے تمسخر اڑایا جاتا ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے ٹک ٹاک اور فیس بک پر ایک انتہائی لغو، سستا اور ارزاں جملہ زہر کی طرح پھیلایا جا رہا ہے: "ایک کچوری، دو سموسہ... ان مردوں کا کیا بھروسہ!" بظاہر یہ ایک مضحکہ خیز ٹرینڈ اور سطحی تک بندی لگتی ہے، لیکن اگر تہذیبی شعور اور تلخ حقائق کی کسوٹی پر پرکھا جائے تو یہ جملہ اس عورت کی شدید فکری ناظرکاری اور ناسپاسی کا کھلا ثبوت ہے جو اپنی پوری زندگی اسی مرد کے سائے، اسی کی ہڈی توڑ کمائی اور اسی کی فراہم کردہ امان میں گزار کر اسی کے وجود کو للکارنے کی جسارت کرتی ہے۔ آئیے! ذرا اس گھمنڈ کا شیشہ توڑ کر اس زہر آلود اور احسان فراموش فکر کو سچائی کا وہ تلخ آئینہ دکھائیں جس میں اسے اپنی بے مائیگی اور مرد کے احسانات کا قد نظر آ سکے۔ یہ کس مرد کے "بھروسے" پر سوال اٹھایا جا رہا ہے؟ کیا اس مرد پر بھروسہ نہیں جس کی ریڑھ کی ہڈی چالیس سال کی عمر میں سخت مشقت اور وزنی بوجھ اٹھاتے اٹھاتے ٹیڑھی ہو جاتی ہے تاکہ اس کے گھر کی عورت کو کبھی سرِ عام مزدوری نہ کرنی پڑے؟ کیا اس مرد پر بھروسہ نہیں جو جیٹھ کی تپتی دوپہروں میں، جب سڑکوں پر لکھیت پگھل رہی ہوتی ہے، لوہے کے گرم ڈرم اٹھاتا ہے، گٹھرے اور بدبودار نالوں میں اترتا ہے، بجلی کے ہائی وولٹیج تاروں پر ننگے ہاتھوں سے کام کرتا ہے اور کارخانوں کے زہریلے دھوئیں میں اپنے پھیپھڑے جلاتا ہے؟ وہ یہ سب کچھ صرف اس لیے سہتا ہے تاکہ اس کی بیٹی اور بیوی کے ہاتھ میں مہنگا ترین اسمارٹ فون ہو، ان کے جسم پر برانڈڈ کپڑے ہوں اور وہ ایئرکنڈیشنڈ کمرے کی ٹھنڈک میں بیٹھ کر اسی مرد کی تذلیل کا وی لاگ بنا سکیں! یہ کیسی اندھی اور بے حیا ناسپاسی ہے کہ جس مرد کے قدموں کی چاپ گھر کے دروازے پر سن کر ایک عورت خود کو زمانے کی ہر بلا سے محفوظ سمجھتی ہے، اسی کے وجود پر سوال اٹھایا جاتا ہے؟ ذرا بسترِ مرگ پر پڑی ہوئی سچائی کو دیکھیے کہ عورت کا وجود اور اس کی حیثیت مرد کے بغیر آخر ہے کیا؟ قرینِ قیاس اور تاریخی حقیقت یہ ہے کہ خلقت کے دن سے لے کر آج تک عورت کے سر پر قائم عزت، تحفظ، ناموس اور معاشرتی وقار کی چھت کسی نہ کسی مرد ہی کی مرہونِ منت ہے۔ جس دن کسی گھر سے مرد کا سایہ اٹھتا ہے، اس دن اس بے رحم اور درندہ صفت معاشرے کے بھیڑیے اس گھر کی عورتوں کی طرف کس نگاہ سے دیکھتے ہیں، یہ تلخ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ ایک باپ، ایک شوہر، ایک بھائی اور ایک بیٹے کی شکل میں مرد ایک ایسا غیر مرئی لیکن ناقابلِ تسخیر قلعہ ہے جو دنیا کی تمام غلاظتوں، طوفانوں اور بری نظروں کے آگے اکیلا سینہ تان کر کھڑا رہتا ہے۔ اگر مرد نے اپنا بھروسہ قائم نہ کیا ہوتا، تو اس دنیا کا کوئی بھی ملک، کوئی بھی شہر اور کوئی بھی گھر آباد نہ ہوتا۔ ذرا اپنی آنکھیں کھول کر دیکھیے کہ مرد کا بھروسہ آخر ہے کیا: باپ کی وہ بوڑھی جوانی: مرد کا بھروسہ وہ باپ ہے جو اپنی بیٹی کی شادی کے جوڑے اور جہیز کی خاطر اپنے جوتے کا تلہ گھس جانے کے باوجود مسکراتا ہے۔ وہ اپنی بیماریوں کی دوائیاں چھوڑ کر بیٹی کے برانڈڈ سوٹ خریدتا ہے اور اپنی جوانی کا آخری قطرہ تک بیچ کر باپ ہونے کا حق ادا کرتا ہے۔ شوہر کی خاموش مشقت: مرد کا بھروسہ وہ شوہر ہے جو دفاتر میں اپنے جاہل افسران کی جلی کٹی باتیں سنتا ہے، سڑکوں کی دھول پھانکتا ہے، اپنی ذات پر ایک روپیہ خرچ کرنے سے پہلے سو بار سوچتا ہے، مگر مہینے کی یکم تاریخ کو اپنی تمام تر محنت اور خون کی کمائی لا کر خاموشی سے عورت کی ہتھیلی پر رکھ دیتا ہے۔ پردیس میں گھٹتا ہوا بھائی: مرد کا بھروسہ وہ بھائی ہے جو اپنی بہن کے روشن مستقبل اور اچھے رشتے کی خاطر اپنے تمام جذبات کا گلا گھونٹ کر پردیس کی کٹھن زندگی، تپتے صحراؤں اور تنہائی کا زہر پیتا ہے۔ سرحد کا گمنام پاسبان: مرد کا بھروسہ وہ سرحد پر کھڑا سپاہی ہے جو منفی چالیس ڈگری کے یخ بستہ ماحول میں ہاتھ میں بندوق لیے برفیلے طوفانوں کے سامنے ڈٹا رہتا ہے تاکہ ملک کی مائیں، بہنیں اور بیٹیاں اپنے نرم بستروں پر سکون کی نیند سو سکیں اور صبح اٹھ کر بغیر کسی خوف کے سوشل میڈیا پر انہی مردوں کی بدگوئی کر سکیں۔ مرد وہ صابر اور خاموش مجاہد ہے جو اپنے سینے میں اٹھنے والے شدید درد اور بیماری کا ذکر بھی گھر میں اس ڈر سے نہیں کرتا کہ کہیں اس کے بچوں کے اسکول کی فیس یا گھر کے راشن کا بجٹ متاثر نہ ہو جائے۔ وہ ہارٹ اٹیک، کینسر اور جوڑوں کے درد سے تڑپتا رہتا ہے مگر صبح چھ بجے کی بس پکڑنے کے لیے پھر سے کھڑا ہو جاتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اگر وہ گر گیا تو اس کے پیچھے کھڑا پورا خاندان اور اس کی عورت سڑک پر آ جائیں گے۔ لیکن افسوس کہ آج کی جدید، سطحی اور نام نہاد سستی آزاد فکر نے عورت کو اس قدر نابینا اور خود غرض کر دیا ہے کہ اسے یہ تمام تر سچائیاں نظر ہی نہیں آتیں۔ ایک کچوری اور دو سموسے کی ارزاں مثال دینے والی ذہنی ناہمواری کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جس پلیٹ میں وہ کھانا کھاتی ہے، جس چار دیواری کے نیچے وہ محفوظ بیٹھتی ہے، جس گاڑی میں وہ سفر کرتی ہے اور جس لباس سے وہ اپنا تن ڈھانپتی ہے، وہ اس کے اپنے نازک ہاتھوں کی کمائی نہیں بلکہ اسی مرد کی خون پسینے سے سینچی ہوئی کٹھن مشقت کا ثمر ہے۔ اگر مرد صرف ایک دن کے لیے اس ملک میں کام کرنا چھوڑ دے، اگر مرد سڑکوں پر گاڑیاں چلانا بند کر دے، بجلی کے کھمبوں پر چڑھنا چھوڑ دے، کھیتوں میں ہل چلانا بند کر دے، گیس اور پٹرول کی فراہمی روک دے اور بارڈر پر پہرہ دینا چھوڑ دے، تو چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر یہ تمام تر ناز و نعم، تمام تر بناؤ سنگھار، تمام تر بیوٹی پارلرز اور تمام تر فرسودہ نعرے دھڑام سے زمین پر آ گریں گے۔ چوبیس گھنٹے میں عورت کو اپنے وجود کی بقا اور تحفظ کا کوئی راستہ نظر نہیں آئے گا۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ مرد نے کبھی اپنی قربانیوں کا اشتہار نہیں لگایا۔ اس نے کبھی اپنی تھکن کا قصیدہ نہیں پڑھا۔ اس نے کبھی اپنی پھٹی ہوئی بنیان، ٹوٹے ہوئے چپل اور خالی جیب کا ڈھنڈورا نہیں پیٹا۔ اس نے اپنے تمام اندرونی زخم اپنے اندر دفن کیے اور دنیا کے سامنے صرف ایک مضبوط سائبان بن کر کھڑا رہا۔ مگر اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ اس کی خاموشی کو اس کی کمزوری سمجھا جائے اور اس کے خلوص کا اس طرح سستے ویوز اور لائکس کی خاطر تمسخر اڑایا جائے۔ مرد کو تذلیل یا طعن و تشنیع کی نہیں، بلکہ اعتراف اور احترام کی ضرورت ہے۔ جو عورت ایک مرد کے سائے میں پل کر، اسی کی حلال کمائی کا رزق کھا کر، اسی کے فراہم کردہ چھت کے نیچے بیٹھ کر اور اسی کے تحفظ میں سانس لے کر پورے جنسِ مرد کی توہین کرتی ہے، اسے اپنے گریبان میں جھانک کر اپنے وجود پر شرم آنی چاہیے۔ اگر اس کے اندر ذرا سی بھی اخلاقی رمق اور سچائی باقی ہے تو اسے تسلیم کرنا پڑے گا کہ مرد اس دنیا کا سب سے بڑا سہارا، سب سے بڑی طاقت اور سب سے سچا بھروسہ ہے۔ لہٰذا، سوشل میڈیا کے اس غلاظت زدہ دور میں سستے ٹرینڈز اور ارزاں شہرت کی خاطر مرد کا مذاق اڑانے والی زبانوں کو اب لگام لگنی چاہیے۔ مرد ایک ناقابلِ تسخیر چٹان ہے، وہ ایک سچا قوام ہے، اور اس کے وجود کا احترام ہی کسی بھی مہذب، باوقار اور قائم دائم معاشرے کی اصل ضمانت ہے!

اعلان

ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہوگا

بقیہ 1

تبدیلیاں کردی ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہفتے کے روز ہونے والے مذاکرات کے دوران چار مسودے تیار اور ترمیم کیے گئے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ دہشت گردی اور قومی سلامتی سے متعلق ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "اگر تمام فیصلے وزیر اعلیٰ کے پی نے ہی کرنے تھے تو انہیں خود مذاکرات کی میز پر بیٹھنا چاہیے تھا" محسن نقوی نے خبردار کیا کہ اسلام آباد کی طرف پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے دوران اگر کسی کا جانی نقصان ہوا تو اس کی تمام تر ذمہ داری وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا پر عائد ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت اسلام آباد میں کسی بھی قسم کے احتجاج یا دھرنے کی اجازت نہیں دے گی اور قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف مکمل قانونی اور عدالتی کارروائی کی جائے گی۔ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ اب مذاکرات ختم ہو چکے ہیں، اب انہوں نے لانگ مارچ شروع کر دیا ہے۔ جو بھی جتھہ لانگ مارچ میں شامل ہو گا، ہم کسی بھی صورت میں نومئی کو دہرانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے احکامات موجود ہیں، ان کی خلاف ورزی نہیں کرنے دیں گے۔ اُن کا کہنا تھا کہ لانگ مارچ کے دوران ایک بھی انسانی جان کا ضیاع ہوا تو اس کے ذمے دار سہیل آفریدی ہوں گے۔ محسن نقوی نے مذاکرات کے حوالے سے کہا کہ سہیل آفریدی نے مذاکرات سبوتاژ کرنے کی کوشش کی، ڈرافٹ فائنل ہونے کے بعد سہیل آفریدی نے کہا کہ 'ہم نہیں مانتے۔' اُن کا کہنا تھا کہ دو معاہدے ہونے تھے۔ ایک اعلامیہ تھا جس پر اپوزیشن کی جماعتوں کے ساتھ فیصلہ ہو رہا تھا، جبکہ دوسرا معاہدہ دہشت گردی سے متعلق تھا، جس میں پولیس ایکٹ، دہشت گردی، افغانستان، قبائلی اضلاع، طالبان، نیشنل ایکشن پلان اور دیگر معاملات شامل تھے۔ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ مسلسل 12 گھنٹے مذاکرات کا عمل جاری رہا۔ نوید قمر، شیری رحمان اور رانا ثنا اللہ سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بات پر بات ہوتی رہی۔ اُن کا کہنا تھا کہ اگر ہمیں پہلے سے معلوم ہوتا کہ اس کمیٹی میں کوئی ایسا فرد موجود نہیں جو خیبر پختونخوا حکومت کی نمائندگی کرتا ہو اور صوبائی حکومت بعد میں اس معاہدے کو ویٹو کر دے گی تو ہم مذاکرات میں آگے نہ بڑھتے۔ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ سیاسی معاملات میں ہم 99 فیصد متفق ہو گئے تھے۔ دہشت گردی کے معاملے پر ہم نے کہا تھا کہ وفاق اور صوبہ اکٹھے کھڑے ہوں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ وزیر اعلیٰ فوج کے خلاف بیانات دیں۔ اُن کے بقول ہم نے کہا تھا کہ آپ اس معاملے میں ہمارے ساتھ آن بورڈ ہو جائیں، سیاسی معاملات میں ہم آپ کے ساتھ بات کریں گے۔

بقیہ 2

مذاکراتی نشست کے بعد بھی معاملہ کامیاب نہ ہوسکا۔ وزیر داخلہ اس حوالے سے حقائق، پس منظر اور دیگر تفصیلات پریس کانفرنس میں سامنے رکھیں گے تاکہ معلوم ہوسکے کہ خیبر پختونخوا حکومت اپنے سیاسی مفاد کے لیے صوبے میں بدامنی سے فائدہ اٹھا رہی ہے اور اپنی جمہوری، آئینی اور قانونی ذمہ داریاں پوری کرنے کے بجائے اسے سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس روز پی ٹی آئی کا لانگ مارچ تھا، اسی روز جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے بھی احتجاج اور ہڑتال کی کال دی، جسے کشمیر کے عوام نے یکسر مسترد کر دیا۔ اسی طرح انتخابات میں آزاد کشمیر اور کشمیری عوام کو حصہ لینے سے روکنے اور انہیں اپنا فیصلہ خود کرنے سے محروم رکھنے کی کوشش تین مراحل میں کی گئی، تاہم تینوں مراحل میں بڑی تعداد میں لوگوں نے انتخابی عمل میں حصہ لے کر اس کال اور مہم کو مسترد کر دیا۔ وزیر مملکت نے کہا کہ کوشش یہ تھی کہ کسی طرح کشمیر کے عوام کو اپنے فیصلے سے روکا جائے اور دنیا کو یہ تاثر دیا جائے کہ کشمیریوں کے فیصلے کوئی اور کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ آزاد کشمیر کو مقبوضہ کشمیر کے حالات سے جوڑنے کی کوشش بھی کی گئی، تاہم اس میں بھی ناکامی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دن سے بتایا جا رہا ہے کہ یہ محض سیاسی تحریک نہیں ہے۔ ہمسایہ ممالک نے جب براہ راست کارروائی کی تو انہیں دو سال قبل ہونے والی شکست آج تک نہیں بھولی۔ اسی لیے پاکستان کے خلاف پراکسیز پر سرمایہ کاری بڑھائی گئی۔ پاکستان کی مغربی سرحد پر موجود پراکسیز، ان کے ٹھکانے، تربیتی مراکز اور دیگر نیٹ ورک استعمال کر کے ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ طلال چودھری نے کہا کہ اگر ان پراکسیز کا سیاسی افراد، گروہوں یا سیاسی جماعتوں کے اندر موجود لوگوں سے گٹھ جوڑ ہو تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ سیاسی لوگ ان عناصر کو استعمال کر رہے ہیں یا عدم استحکام پیدا کرنے والے عناصر اور پراکسیز سیاسی لوگوں کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے حوالے سے مختلف خدشات سامنے آنے کے بعد ضیا نامی شخص کو گرفتار کیا گیا، جو گزشتہ آٹھ برس سے غیر قانونی اسلحے کے کاروبار میں ملوث تھا۔ تحقیقات کے مطابق ان آٹھ برسوں کے دوران اس کے روابط سردار امان اور اس کے قریبی ساتھی ماجد سے قائم ہوئے۔ وزیر مملکت کے مطابق ضیا نے اسلحے کا آرڈر دیا، افغانستان میں زرغون نامی شخص سے اسلحہ حاصل کیا، جو وہاں سے پاکستان کے قبائلی علاقے تک پہنچا۔ بعد ازاں اکبر نامی ایک سرکاری ملازم نے اپنی ملازمت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ اسلحہ کشمیر تک پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ حقائق سامنے آئے تو پریس کانفرنس کے ذریعے تفصیلات میڈیا کے سامنے رکھی گئیں۔ اس کے بعد مزید تحقیقات ہوئیں اور تین مزید افراد کو گرفتار کیا گیا۔ طلال چودھری نے دعویٰ کیا کہ گرفتاری سے قبل سردار امان اپنی پریشانی کا اظہار کر رہے تھے اور کوشش کی گئی کہ گرفتار شخص کو طبی اور ذہنی طور پر غیر موزوں ثابت کیا جائے تاکہ معاملے کی ذمہ داری ان تک نہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف افراد، ڈاکٹروں اور دیگر لوگوں سے رابطہ کر کے کوشش کی گئی کہ سابقہ تاریخوں میں ایسے طبی سرٹیفکیٹس تیار کرائے جائیں جن سے یہ ثابت کیا جاسکے کہ گرفتار شخص ذہنی طور پر بیمار ہے۔ جب یہ کوشش کامیاب نہ ہوئی تو اس کے گھر والوں پر دباؤ ڈالا گیا کہ وہ میڈیا یا سوشل میڈیا پر آ کر اسے ذہنی طور پر غیر موزوں قرار دیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ ایک طرف یہ کوششیں جاری تھیں جبکہ دوسری طرف ایک ایسے شخص کی گرفتاری کے بعد بھی، جو گزشتہ آٹھ برس سے کشمیر میں اسلحہ فراہم کر رہا تھا، دیگر افراد کے ذریعے اسلحے کی فراہمی جاری رکھنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی کوئی کال سامنے آتی ہے، اس کے بعد یہ موقف اختیار کیا جاتا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے فائرنگ کی اور اس کے نتیجے میں لوگ ہلاک ہوئے۔ اگر سکیورٹی فورسز طاقت کا بے دریغ استعمال کرنا چاہتیں تو تقریباً سوا سو روز سے جاری احتجاج اور دھرنے کے دوران، خصوصاً رات یا شام کے وقت جب وہاں چند ہی لوگ موجود ہوتے، انہیں وہاں سے ہٹانا مشکل نہیں تھا۔ طلال چودھری نے کہا کہ آج تک طاقت کے استعمال میں پہل سکیورٹی فورسز نے نہیں کی۔ اس سے پہلے بھی بتایا گیا تھا کہ احتجاج کے دوران سنائپر رائفلز اور خودکار ہتھیار استعمال کیے جا رہے ہیں۔ کسی اہلکار کے زخمی یا شہید ہونے کی صورت میں پوسٹ مارٹم سے گولی کی نوعیت اور فائرنگ کے زاویے کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنائپر رائفلز اور خودکار ہتھیاروں کے استعمال کی ویڈیوز بھی میڈیا کے سامنے پیش کی گئی تھیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ پہلے احتجاج کے ذریعے انتخابات رکوانے کی کوشش کی گئی، لیکن یہ کوشش کامیاب نہ ہوسکی۔ پہلے مرحلے میں میرپور اور آزاد کشمیر کے لاکھوں افراد ووٹ ڈالنے کے لیے گھروں سے نکلے۔ اسی روز اس عمل کو پس منظر میں دھکیلنے کے لیے پرتشدد احتجاج شروع کیا گیا، جس میں بعض ہلاکتیں ہوئیں اور الزام سکیورٹی فورسز پر عائد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سو سے سوا سو روز سے لوگ دھرنے میں بیٹھے ہیں اور انہیں سکیورٹی فراہم کی جا رہی ہے۔ سکیورٹی فورسز نے اس وقت تک طاقت کا استعمال نہیں کیا جب تک دوسری جانب سے فائرنگ یا مسلح حملہ نہیں کیا گیا۔ طلال چودھری نے بتایا کہ مزید گرفتار ہونے والے تین افراد وقار حمید، محمد علی اور عمار سہیل ہیں اور ان تینوں کے روابط جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے دو اہم افراد سے ملتے ہیں۔ اس موقع پر تین گرفتار ملزمان کے مبینہ اعترافی ویڈیو بیانات بھی میڈیا کے سامنے پیش کیے گئے۔ وقار حمید نے اپنے ویڈیو بیان میں کہا کہ وہ گزشتہ تین برس سے ایکشن کمیٹی سے وابستہ ہے اور اس کے مختلف پروگراموں اور دھرنوں میں شرکت کرتا رہا ہے۔ اس نے دعویٰ کیا کہ ایکشن کمیٹی کی اعلیٰ قیادت امان، ادریس، خواجہ میران، ناظم اور عبدالمجید کے ساتھ رابطے میں ہے۔ بیان کے مطابق 9 جون 2026 کو ایکشن کمیٹی کے لانگ مارچ کے دوران سردار امان کی ہدایت پر وقار حمید اپنے ساتھیوں عمار، بابر الطاف، بلال امین اور واصف ملکیشن کے ہمراہ ٹیبلا کوٹ دھرنے میں شریک ہوا۔ اسے دھرنے کے ایک رکن کے گھر کی حفاظت پر مامور کیا گیا، جہاں وہ تقریباً 15 روز تک موجود رہا۔ بعد ازاں اسے مختلف مقامات پر نقل و حرکت اور دیگر ذمہ داریاں انجام دینے کے لیے کہا گیا۔ بیان کے مطابق 23 جولائی کو ڈڑیگ سے ڈیچھوکی جانب پیش قدمی کے دوران مسلح افراد نے سکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کی، جبکہ انہیں ہدایات سردار امان اور خواجہ میران کی جانب سے دی جا رہی تھیں۔ بیان میں مزید دعویٰ کیا گیا کہ 24 اگست 2026 کو جب فورسز کوٹلی سے بلوچ کی جانب روانہ ہوئیں تو امان نے ماجد اور ناظم کو ہدایت دی کہ 40 سے 50 مسلح افراد کشمیر مورچے میں بھیجے جائیں تاکہ فورسز کو روکا جاسکے۔ وقار حمید کے مطابق ان مسلح افراد میں کمانڈر رمیز، عبدالماجد، ناظم، اجمل خوشید، طیب خوشید، ساجد، بابا فرید، بلال، ارباب، اظہر سلطان، اسد الفقالو، یاسر، صفیر، جواد، سائم، ندیم، ارسلان، علی، عثمان، عباس اور عقیل شامل تھے۔ اس کے مطابق ان افراد نے مل کر سکیورٹی فورسز پر فائرنگ کی۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ عبدالمجید اس وقت بھی اپنے مسلح افراد کے ساتھ کشمیر مورچے میں موجود ہے اور ان کے پاس مختلف قسم کے ہتھیار، سنائپر رائفلز، دستی بم اور پستول موجود ہیں۔ وقار حمید کے مطابق 4 ستمبر 2026 کو وہ محمد علی کے ہمراہ کشمیر مورچے میں ماجد سے ملنے گیا، جہاں ماجد نے بتایا کہ ضیا نامی شخص، جو اسلحہ لینے گیا تھا، گرفتار ہو چکا ہے اور اسلحے کی شدید کمی ہے۔ بیان کے مطابق 14 ستمبر 2026 کو ماجد نے اسے ایک نامعلوم شخص سے اسلحہ وصول کرنے کے لیے بھیجا۔ وہ رات آٹھ بجے آزاد پتن سے راولپنڈی کے لیے روانہ ہوئے اور 15 ستمبر کی صبح راولپنڈی پہنچے۔ محمد علی نے عمار کو اپنے ساتھ لیا اور وہ اسلحہ وصول کرنے کے لیے گئے۔ واپسی پر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے انہیں گرفتار کر لیا۔ طلال چودھری نے کہا کہ اس بیان میں ایسی کئی چیزیں موجود ہیں جو تحقیقات کے دوران گرفتار افراد کے موبائل فونز، بیانات، فرانزک لیبارٹری اور دیگر شواہد سے بھی سامنے آئی ہیں، تاہم انہیں اس وقت میڈیا کے سامنے پیش نہیں کیا جا رہا کیونکہ یہ شواہد عدالت میں پیش کیے جائیں گے اور عدالتی کارروائی متاثر نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار افراد کے موبائل فونز، بیانات، سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر شواہد موجود ہیں جو وقت آنے پر عدالت میں پیش کیے جائیں گے۔ محمد علی نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ گزشتہ ڈیڑھ برس سے ایکشن کمیٹی سے وابستہ ہے اور 9 جون 2026 سے عوامی ایکشن کمیٹی کے مختلف احتجاجی پروگراموں میں شرکت کرتا رہا ہے۔ بیان کے مطابق 24 ستمبر 2026 کو جب رینجرز فورسز کشمیر مورچے کی طرف آئیں تو وقار حمید نے اسے بتایا کہ عبدالمجید اور ناظم کو خصوصی ہدایات دی گئی ہیں کہ سکیورٹی فورسز کو کشمیر مورچے سے بلوچ کی طرف آگے نہ بڑھنے دیا جائے۔ محمد علی کے مطابق وہ کشمیر مورچے میں اکثر جاتا رہا اور وہاں وقار حمید اور اس کے ساتھی رینجرز اور سکیورٹی فورسز پر فائرنگ کرتے رہے۔ اس کے مطابق کشمیر مورچے میں عبدالمجید اور ناظم کشمیری کے ماتحت 40 سے 50 مسلح افراد موجود ہیں جن کے پاس کلاشنکوف، سنائپر رائفلز اور دستی بم موجود ہیں۔ بیان کے مطابق 14 ستمبر 2026 کو عبدالمجید نے وقار حمید اور محمد علی کو بلایا اور راولپنڈی سے اسلحہ اور گولہ بارود لانے کی ہدایت کی۔ اس مقصد کے لیے انہیں ایک موٹر سائیکل اور 20 ہزار روپے دیے گئے۔ محمد علی کے مطابق وہ شام کے وقت کشمیر سے راولپنڈی کے لیے روانہ ہوئے اور صبح راولپنڈی پہنچے۔ وہاں عمار سہیل کو ساتھ لیا اور عبدالمجید کے ایک ساتھی سے رابطہ کیا۔ بعد ازاں وہ اس شخص سے اسلحہ اور گولہ بارود وصول کرنے کے لیے گئے۔ واپسی پر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے انہیں اسلحے سمیت گرفتار کر لیا۔ عمار سہیل نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ ضلع سدھنوتی کا رہائشی ہے اور مقامی سطح پر، خصوصاً بلوچ بازار میں، ایکشن کمیٹی کے پروگراموں میں شرکت کرتا رہا ہے جبکہ سوشل میڈیا پر بھی ایکشن کمیٹی کی حمایت کرتا رہا ہے۔ بیان کے مطابق 14 ستمبر 2026 کو اس کے کزن محمد علی نے اسے فون کر کے بتایا کہ وہ کسی کام سے راولپنڈی آ رہا ہے اور واپسی پر اسے کشمیر لے جائے گا۔ 15 ستمبر کی صبح محمد علی اسے لینے آیا۔ دونوں موٹر سائیکل پر پیروتائی کی طرف روانہ ہوئے، جہاں محمد علی نے بتایا کہ ایک شخص سے اسلحہ اور گولہ بارود وصول کرنا ہے۔ وہاں ایک شخص سے اسلحہ وصول کیا گیا اور کشمیر کی جانب روانگی کے دوران قانون نافذ کرنے والے اداروں نے انہیں گرفتار کر لیا۔ طلال چودھری نے کہا کہ گرفتار افراد کے معاملے کو بنیاد بنا کر ایک پرانی طرز کا بیانیہ تشکیل دینے کی کوشش کی جا رہی ہے، جسے بعض غیر سرکاری تنظیموں اور ایسے عناصر کی حمایت حاصل ہوتی ہے جو پاکستان کے خلاف گمشدہ افراد کا بیانیہ استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گمشدہ افراد کے معاملے کو بھی سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ ان کے مطابق بعض افراد خود کو سرگرمیوں میں شامل رکھنے اور ایک مخصوص بیانیہ بنانے کے لیے روپوش ہوجاتے ہیں یا گرفتار ہوجانے کے بعد انہیں گمشدہ افراد اور اغوا کے عنوان سے پیش کیا جاتا ہے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ یہ بیانیہ اب پرانا ہو چکا ہے۔ سردار امان جانتے تھے کہ بعض افراد گرفتار ہیں، ان کے اہل خانہ کو گرفتاری اور قانونی کارروائی سے آگاہ کیا گیا اور تحقیقات کے دوران بھی ان کے اہل خانہ اور دیگر متعلقہ افراد کو مطمئن کیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس کے باوجود سردار امان نے گرفتار افراد کے بارے میں اغوا کا بیانیہ پیش کیا اور دیگر لوگوں کو بھی دھمکایا گیا کہ اگر انہوں نے ان افراد کے لیے آواز نہ اٹھائی تو ان کی آواز بھی خاموش کر دی جائے گی۔ طلال چودھری نے کہا کہ یہ معاملہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پونچھ کو احتجاج کا مرکز قرار دیا جا رہا ہے، آزاد کشمیر میں انتخابات ہو چکے ہیں اور ایک منتخب حکومت اپنے فرائض انجام دے رہی ہے۔ پونچھ ڈویژن سے منتخب ہونے والے افراد حکومت میں وزیر اور مشیر ہیں جبکہ آزاد کشمیر کے صدر کا تعلق بھی پونچھ ڈویژن سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے صدر کئی مرتبہ کشمیری عوام کے ووٹ سے منتخب ہوئے، وزیر اور دیگر اہم عہدوں پر فائز رہے اور اب صدر آزاد کشمیر ہیں۔ وزیر مملکت نے سوال کیا کہ کیا کشمیری عوام کو اپنے فیصلے خود کرنے سے روکنے کے لیے ایسا ماحول پیدا کیا جائے گا اور آزاد کشمیر کو مقبوضہ کشمیر کے حالات سے جوڑنے کی کوشش کی جائے گی؟ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی کوششیں پہلے بھی ناکام ہو چکی ہیں اور اب بھی ناکام ہوں گی۔ طلال چودھری نے الزام عائد کیا کہ بعض عناصر جھوٹے واقعات اور جعلی بیانیوں کے ذریعے پاکستان کے خلاف ماحول بنانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بیانیے کئی مرتبہ بے نقاب ہو چکے ہیں اور موجودہ معاملے میں بھی ایسا ہی بیانیہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا کشمیر کے فیصلے کوئی اور کرے یا کشمیری عوام کو اپنے فیصلے خود کرنے کا حق ہونا چاہیے؟ وزیر مملکت نے کہا کہ یہ معاملہ 38 نکات سے شروع ہوا تھا، جن میں سے 37 نکات تسلیم کیے گئے۔ ان میں سے بعض پر مکمل عمل درآمد ہو چکا ہے جبکہ بعض پر عمل درآمد کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ اس کے باوجود پرتشدد احتجاج جاری ہے اور اس وقت بھی پونچھ کے علاقے میں احتجاج کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کو اسکولوں، کاروبار، دکانوں اور گھروں تک جانے سے روکنا کشمیری عوام کے مفاد میں نہیں ہوسکتا۔ بچوں کو تعلیم سے محروم کرنا، کاروباری سرگرمیاں روکنا اور معمولات زندگی متاثر کرنا کسی بھی تحریک کا مقصد نہیں ہونا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسلحے اور بیرونی عناصر کی مدد سے اس طرح کی سرگرمیاں عوام کے حقوق کی جنگ نہیں ہوسکتیں۔ طلال چودھری نے کہا کہ یہ وہ چند اہم حقائق ہیں جو میڈیا کے سامنے رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 4 اکتوبر کو کشمیر میں احتجاج اور پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کی تاریخ کا ایک جیسا ہونا محض اتفاق نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں معاملات کے درمیان کئی روابط اور مماثلتیں سامنے آئی ہیں، جن کی تفصیلات میڈیا کے سامنے رکھی گئی ہیں۔ وزیر مملکت نے ایک بار پھر کہا کہ پونچھ کو احتجاج کا مرکز قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ آزاد کشمیر میں انتخابات ہو چکے ہیں، ایک منتخب حکومت کام کر رہی ہے، پونچھ ڈویژن سے منتخب ہونے والے افراد حکومت میں وزیر اور مشیر ہیں اور آزاد کشمیر کے صدر کا تعلق بھی اسی ڈویژن سے ہے۔

بقیہ 3

خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلسہ کی صدارت پاکستان مسلم لیگ (ن) ضلع کوٹلی کے صدر راجہ ادریس حیات نے کی۔ جلسہ میں سپیکر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق، وزیر سیاحت، صنعت و معدنی وسائل چوہدری عبدالرحمن آرائیں، وزیر مال و بحالیات راجہ محمد ریاست خان، وزیر تعلیم سکولز انجینئر عمیر نعیم ایڈووکیٹ، وزیر برقیات راجہ ثاقب مجید، ممبران اسمبلی راجہ محمد آصف، راجہ ایاز نثار اور چوہدری عبدالرازق، ممبر کشمیر کونسل محمد حنیف ملک، سابق وزیر سردار فاروق سکندر، سابق امیدوار حلقہ سٹی راجہ فاتح محمود، ن لیگی رہنماؤں راجہ شاداب خان، راجہ شعیب عابد، ملک اویس نواز، راجہ محمد افتخار، سردار گلفراز، چوہدری فیاض آرائیں، اشفاق گجر، میاں اکرم، عارف ناز، سردار مشہود، سکندر گیلانی، ناصر کمال ایڈووکیٹ سمیت دیگر رہنماؤں اور کارکنان نے شرکت کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر کے تمام اضلاع میں ترقیاتی ضروریات کا جائزہ لے گی اور عوامی ضرورت کے مطابق ترجیحات طے کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صرف منصوبوں کے اعلانات کافی نہیں بلکہ ان کی بروقت تکمیل، معیار اور مؤثر مانیٹرنگ بھی ضروری ہے۔ حکومت دستیاب وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے عوامی مسائل کے حل کو یقینی بنائے گی۔ وزیر سیاحت، صنعت و معدنی وسائل چوہدری عبدالرحمن نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوٹلی شہر کا سب سے بڑا مسئلہ پانی کا ہے، ٹریفک کے بھی مسائل ہیں، رنگ روڈ کوٹلی کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ ہسپتال کی اپ گریڈیشن بھ ناگریز ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے پاکستان میں عوامی فلاح و بہبود، معاشی استحکام، ترقیاتی منصوبوں اور عام آدمی کو ریلیف کی فراہمی کے ایجنڈے کو آگے بڑھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی وفاقی حکومت کی کارکردگی کو سیاسی تنقید اور مختلف دعوؤں کے بجائے عملی اقدامات اور عوام کو فراہم کیے جانے والے ریلیف کی بنیاد پر دیکھنا چاہیے۔ چوہدری عبدالرحمن وزیر حکومت نے پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے مسلم لیگ (ن) کی حکومت پر کی جانے والی تنقید کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلاف جمہوری عمل کا حصہ ہے، تاہم عوام کے سامنے کارکردگی اور عملی نتائج بھی موجود ہیں۔ ان کے مطابق مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے پاکستان میں ترقیاتی منصوبوں، معیشت، انفراسٹرکچر اور عوامی سہولیات کو ترجیحات میں شامل رکھا ہے اور آزاد کشمیر میں بھی اسی طرز پر عوامی خدمت اور تعمیر و ترقی کا ایجنڈا آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے حالیہ انتخابات میں مسلم لیگ (ن) کی کامیابی عوام کے اعتماد کا اظہار ہے اور اس اعتماد کو عوامی خدمت کے ذریعے برقرار رکھنا حکومت اور منتخب نمائندگان کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے آزاد کشمیر میں حکومت تشکیل دے کر عوامی مسائل کے حل، اداروں کی بہتری اور تعمیر و ترقی کے لیے واضح سمت متعین کی ہے۔ چوہدری عبدالرحمن نے کہا کہ وزیر اعظم بیرسٹر افتخار گیلانی کی قیادت میں حکومت آزاد کشمیر کو ترقی کے نئے مرحلے میں داخل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ کوٹلی سمیت پورے آزاد کشمیر میں سڑکوں، تعلیم، صحت، بجلی، پانی، سیاحت، صنعت اور دیگر شعبوں میں عوامی ضروریات کے مطابق منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا اصل مقصد اقتدار نہیں بلکہ عوامی خدمت اور ان کے مسائل کا عملی حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے عوام کے سامنے جو وعدے کیے ہیں انہیں عملی جامہ پہنانے کے لیے حکومت کے تمام وزراء، منتخب نمائندگان اور کارکنان کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ کوٹلی کے عوام نے حالیہ انتخابات میں مسلم لیگ (ن) پر جس اعتماد کا اظہار کیا، اسے ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح کے اقدامات کے ذریعے جواب دیا جائے گا۔ سپیکر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہت سے لوگوں کی خواہش تھی کہ آزاد کشمیر میں انتخابات نہ ہوں، تاہم اللہ کے فضل سے آج یہاں مسلم لیگ (ن) کا وزیر اعظم موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے ذمہ داری قبول کرتے ہوئے انتخابات کے انعقاد میں اپنا کردار ادا کیا اور آج آزاد کشمیر میں منتخب حکومت قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے آزاد کشمیر کے حوالے سے جو کمٹمنٹ کی تھی، اسے عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران عوام کو جو مشکلات درپیش رہیں، ان کے ازالے کے لیے حکومت کو ہیلنگ ٹچ دینا ہوگا۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر تمام اضلاع کا دورہ کریں گے اور وزراء و عوامی نمائندگان کی جانب سے پیش کیے جانے والے جائز مطالبات پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ چوہدری طارق فاروق نے کہا کہ حکومت کے سو روزہ پروگرام پر عملدرآمد کے لیے ٹیم پوری طرح پرعزم ہے اور جو وعدے کیے جائیں گے انہیں پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی عمل کے لیے مختص فنڈز آزاد کشمیر کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے علاوہ بھی دستیاب ہوں گے۔ وزیر مال و بحالیات راجہ محمد ریاست خان نے کہا کہ حکومت وزیر اعظم افتخار گیلانی کے ہاتھ مضبوط کرتے ہوئے آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی کے عمل کو آگے بڑھائے گی اور عوام کی محرومیوں کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی جبکہ تنقید برائے اصلاح کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ مسلم لیگ (ن) کی حکومت عوام کو مایوس نہیں کرے گی۔ راجہ محمد ریاست خان نے کہا کہ پاک فوج ہماری ریڈ لائن ہے، جو اس ریڈ لائن کو عبور کرے گا اس کے لیے اسٹیج پر جگہ موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کوٹلی کے سیاسی کارکنوں کی عزت نفس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور ان کے جائز مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔ وزیر تعلیم سکولز انجینئر عمیر نعیم ایڈووکیٹ نے کہا کہ حکومت رول آف لا پر یقین رکھتی ہے اور آزاد کشمیر میں قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنایا جائے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ممبران اسمبلی راجہ محمد آصف اور راجہ ایاز نثار کو کابینہ میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی مسلم لیگ (ن) کو آزاد کشمیر میں اقتدار ملا، تعمیر و ترقی کا عمل آگے بڑھا اور موجودہ حکومت بھی عوام کو معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کرے گی اور لائن آف کنٹرول و ورکنگ باؤنڈری سے متاثرہ عوام کے مسائل کو بھی خصوصی اہمیت دی جائے گی۔ وزیر تعلیم نے واضح کیا کہ تدریسی اوقات کے دوران اگر کوئی استاد اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر ہو کر کسی وزیر یا دیگر غیر متعلقہ مقام پر موجود پایا گیا تو اس کے خلاف ضابطے کے مطابق تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے ضلعی افسران پر زور دیا کہ سیاسی کارکنوں اور عوام کی جائز شکایات کے ازالے کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔ وزیر برقیات راجہ ثاقب مجید نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے آزاد کشمیر میں انتخابات کے کامیاب اور پرامن انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت آزاد کشمیر میں بہترین طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کی مثال قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 4

گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایتھوپین ایئر لائنز کی پرواز (ET-694) کے ذریعے جاں بحق ہونے والے تینوں پاکستانیوں بی رفیع اللہ خان، سید کاشف عمر اور محمود احمد انصاری کی میتیں اور شدید زخمی عثمان غنی، عقیل خان، امین بن شمس اور یاسر خان ادیس ابابا سے کراچی ایئرپورٹ پہنچ چکے ہیں۔ ایئرپورٹ پر موجود حکام اور لواحقین نے میتوں اور زخمیوں کو تحویل میں لیا، جہاں سے زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا جا رہا ہے جبکہ میتوں کو ان کے آبائی علاقوں میں تدفین کے لیے روانہ کرنے کے انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ اس سے قبل ادیس ابابا ایئرپورٹ پر ایتھوپیا میں پاکستان کے سفیر عاطف عزیز اور جبوتی میں پاکستان کی سفیر اقصیٰ نواز نے تمام سفارتی اور لاجسٹک کارروائیاں مکمل کروا کر پرواز کو روانہ کیا تھا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے پوری کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کی اور زخمیوں کی بہترین دیکھ بھال کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 5

پر اتفاق رائے نہ ہوسکا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو دن سے ہم ایڑھی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں تاکہ ملک کو انتشار سے بچایا جا سکے، اس کے لیے پارلیمان میں جمہوری کردار ادا کرتے ہوئے پی ٹی آئی کے تمام خدشات سنے گئے۔ شیری رحمان نے کہا کہ لانگ مارچ اور دوسری چیزوں پر پی ٹی آئی نے معاہدہ کرنے سے انکار کر دیا ہے، ہم بھی دہشت گردی کے معاملے پر کوئی سمجھوتا نہیں کر سکتے۔

بقیہ 6

والے احتجاج میں برطانوی سیاستدان جارج گیلووے نے بھی شرکت کی اور فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ جنیوا میں بھی صیہونی حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا گیا اور غزہ میں 3 سال سے جاری فلسطینیوں کی نسل کشی بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ وسطی لندن میں بھی فلسطینیوں سے یکجہتی کا اظہار کیا گیا، غزہ اور مغربی کنارے میں اسرائیلی مظالم کی مذمت کی گئی۔ اس کے علاوہ جرمنی کے دارالحکومت برلن میں بھی اسرائیلی جارحیت کے خلاف احتجاج کیا گیا جہاں مظاہرین کو پولیس کے تشدد کا بھی سامنا کرنا پڑا۔

بقیہ 7

کا سیاسی مطالبہ سمجھنا حقیقت سے آنکھیں چرانے کے مترادف ہے۔ یہ معاملہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، جمہوری حقوق اور عوام کے حقِ حکمرانی سے جڑا ہوا ہے۔ تحریک انصاف کے 4 اکتوبر کے پُرامن لانگ مارچ کے ساتھ کشمیری عوام کی مکمل یکجہتی ہے۔ پارٹی پالیسی کے مطابق آزاد کشمیر کا قافلہ بھی مقررہ جگہ پر لانگ مارچ کیساتھ شریک ہوگا۔ آج آزاد کشمیر کا بچہ بچہ اپنے حقوق کے لیے کھڑا ہے، اس لیے عوام کی آواز کو طاقت، دباؤ یا انتظامی اقدامات کے ذریعے خاموش نہیں کیا جاسکتا۔ عمران خان نے ہمیشہ کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت، ان کے حقوق اور ان کی آواز کو پاکستان اور عالمی سطح پر اجاگر کیا۔ آج کشمیری عوام بھی عمران خان کی رہائی کے لیے اٹھنے والی پُرامن اور جمہوری آواز کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ اگر محسنِ کشمیر عمران خان آزاد ہوتے، سیاسی عمل میں موجود ہوتے اور ان کی آواز کو دیوار سے نہ لگایا جاتا تو آزاد کشمیر کا بحران اس مقام تک پہنچنے سے پہلے ہی سیاسی مکالمے کے ذریعے حل کرنے کی سنجیدہ کوشش ممکن تھی۔ سیاسی قیادت کو قید، پابندیوں اور طاقت کے استعمال کے ذریعے خاموش کرنا مسائل کا حل نہیں، بلکہ سیاسی بحران کو مزید گہرا کرتا ہے۔ صدر پی ٹی آئی آزاد کشمیر نے کہا کہ حکومت اگر اپوزیشن سے مذاکرات کرنا چاہتی ہے تو مذاکرات کا راستہ اختیار کرنا خوش آئند ہے

بقیہ 8

کے انجن روم کو نقصان پہنچا ہے۔ برطانیہ کی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے واقعے کی اطلاع دیتے ہوئے کہا ہے کہ حملے کا وقت فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکا۔ ایجنسی کے مطابق ٹینکر پر موجود عملہ محفوظ ہے اور اطلاع جاری کیے جانے تک سمندر میں کسی قسم کے ماحولیاتی نقصان کی رپورٹ نہیں ملی تھی۔ حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں، تاہم فی الحال یہ واضح نہیں کہ پروجیکٹائل کہاں سے فائر کیا گیا اور اس حملے کے پیچھے کون ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آمدورفت کو سکیورٹی خطرات کا سامنا ہے۔ ایجنسی نے حالیہ دنوں میں بھی اس اہم بحری راستے میں ٹینکروں اور دیگر تجارتی جہازوں کو نامعلوم پروجیکٹائل سے نشانہ بنائے جانے کے متعدد واقعات رپورٹ کیے ہیں اور جہازوں کو احتیاط سے سفر کرنے کی ہدایت کی ہے۔ آبنائے ہرمز خلیج فارس اور خلیج عمان کے درمیان واقع ایک انتہائی اہم بحری گزرگاہ ہے، جس کے ذریعے عالمی توانائی کی تجارت کا بڑا حصہ گزرتا ہے۔ خطے میں جاری کشیدگی کے باعث اس راستے کی سکیورٹی عالمی سطح پر تیل اور دیگر توانائی کی ترسیل کے لیے اہم سمجھی جا رہی ہے

بقیہ 9

ٹیمیں حصہ لیں گی، انہوں نے کہا کہ میرپور ایک خوبصورت شہر اور مہمان نواز لوگوں کی سرزمین ہے۔ یہاں اس نوعیت کے بڑے کھیلوں کے ایونٹس کا انعقاد خطے میں ایک نئی معاشی اور سماجی سرگرمی کا آغاز ثابت ہو سکتا ہے۔ کھیلوں کی وجہ سے نہ صرف مختلف شہروں سے آنے والے کھلاڑیوں، آفیشلز اور شائقین کے درمیان روابط مضبوط ہوں گے بلکہ ہوٹلنگ، ٹرانسپورٹ، مارکیٹس، ریسٹورنٹس اور دیگر شعبوں میں بھی معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ کھیلوں کے ذریعے معاشی انقلاب کی بنیاد بھی رکھی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر پروفیسر انور خطاب نے کہا کہ مختلف شہروں اور خطوں سے آنے والے لوگوں کے درمیان تعلقات محض کھیل کے میدان تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ یہ روابط مستقبل میں تعلیمی، ثقافتی، سماجی اور تجارتی تعاون کی نئی راہیں بھی کھول سکتے ہیں۔ کھیل ایک ایسی زبان ہے جو رنگ، نسل، علاقے اور جغرافیائی حدود سے بالاتر ہو کر لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ و طالبات کو کھیلوں کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ کھیل نوجوانوں میں نظم و ضبط، برداشت، ٹیم ورک، قیادت اور مقابلے کا مثبت جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ اگر نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کیے جائیں تو انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ وائس چانسلر نے کہا کہ کشمیر پریمیئر لیگ یونیورسٹی اور معاشرے کے درمیان مضبوط تعلق قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ یونیورسٹی صرف تعلیم اور تحقیق کا مرکز نہیں بلکہ معاشرے کی فلاح، نوجوانوں کی رہنمائی اور مثبت سماجی تبدیلی کا ذریعہ بھی ہے۔ اس طرح کے ایونٹس اسی سوچ کی عملی عکاسی ہیں۔ انہوں نے مسلم ہینڈز این جی او کے تعاون کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ مسلم ہینڈز کی جانب سے مختلف علاقوں میں فلڈ لائٹس اور واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب جیسے فلاحی منصوبے قابلِ تحسین ہیں، جن سے عوام براہ راست مستفید ہو رہے ہیں۔ کے پی ایل کے اس ایونٹ میں بھی صاف پانی، صاف ماحول اور صحت مند سرگرمیوں کے پیغام کو اجاگر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صاف پانی، صاف ماحول اور صحت مند سرگرمیاں کے پی ایل کے اہم منشور کا حصہ ہیں۔ ٹورنامنٹ کے ذریعے عوام میں صاف پانی کے استعمال، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور ماحول کو صاف رکھنے کے حوالے سے شعور اجاگر کیا جائے گا تاکہ کھیل کے ساتھ ساتھ ایک صحت مند اور صاف معاشرے کے قیام کا پیغام بھی عام ہو۔ ڈاکٹر پروفیسر انور خطاب نے کہا کہ کشمیر اپنی قدرتی خوبصورتی، ثقافتی تنوع اور مہمان نوازی کے حوالے سے دنیا بھر میں منفرد مقام رکھتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کھیل، سیاحت، تعلیم اور ثقافت کو باہم جوڑ کر خطے کے نوجوانوں اور عوام کے لیے نئے مواقع پیدا کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے غریب اور مستحق بچوں کو بھی کھیلوں کے مواقع اور ضروری معاونت فراہم کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے، تاکہ ٹیلنٹ صرف وسائل کی کمی کی وجہ سے ضائع نہ ہو۔ فٹبال ٹورنامنٹ 8، 9 اور 10 اکتوبر کو منعقد ہوگا، جس میں مختلف علاقوں سے آنے والی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ تقریب میں ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن بے نظیر میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری، ایم ایس ڈی ایچ کیو ڈاکٹر اعجاز احمد راجہ، میڈم عظمیٰ، مختلف ٹیموں کے کپتانوں سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کھیلوں کے فروغ کے ذریعے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے، مختلف علاقوں کے عوام کے درمیان روابط مضبوط بنانے، معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور صحت مند و صاف معاشرے کے قیام کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی

بقیہ 10

سوال اٹھایا ہے کہ اگر وزیر برقیات کے اپنے آبائی علاقے بھی بجلی کی شدید لوڈشیڈنگ کا شکار ہیں تو عام علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی صورتحال کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ عوامی حلقوں نے حکومت اور محکمہ برقیات کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ راڑہ، بسناڑہ اور بٹگی میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے، بجلی کی فراہمی کا نظام بہتر بنایا جائے اور صارفین کو طے شدہ شیڈول کے مطابق پوری وولٹیج کی بجلی فراہم کی جائے۔ شہریوں نے خبردار کیا کہ اگر صورتحال میں فوری بہتری نہ لائی گئی تو وہ احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے

بقیہ 11

ضائع شدہ موقع نہیں بلکہ ایک المیہ ہے۔ نیتزان الون کے یہ بیانات اسرائیل میں 27 اکتوبر کو ہونے والے پارلیمانی انتخابات سے 1 ماہ سے بھی کم عرصہ قبل سامنے آئے ہیں۔ ایلن پنکس کے مطابق ان بیانات سے انتخابی نتائج پر نمایاں اثر پڑنے کا امکان کم ہے کیونکہ رائے عامہ کے جائزوں میں پہلے ہی نیتن یاہو کی حکومت کے خلاف عوامی غصہ ظاہر ہو رہا ہے۔

بقیہ 12

سروسز میں بھی کیڑے دیکھنے کی اطلاع ملی ہے، جس سے خدشہ ہے کہ کیڑے پھیل رہے ہیں۔ ڈرائیوروں نے متاثرہ ٹرینوں میں سوار ہونے سے انکار کر دیا ہے، اور اپنے مالکان پر اس مسئلے کو سنجیدگی سے لینے میں ناکام رہنے کا الزام لگایا ہے۔

بقیہ 13

تک مہنگائی کے طوفان کے آگے غیر مشروط امداد نہیں باندھ سکتے، غیر مشروط امداد دی گئی تو نتیجہ 2022 والا نکلے گا۔ اپنے حلقے مغلپورہ لاہور میں کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم ایک ذمہ دار انداز میں جو گنجائش نکال سکیں گے نکالیں گے، مشکل ترین حالات میں اپنی جیب اور حیثیت کو دیکھتے ہوئے ایک عام آدمی کو تحفظ دینے کے لیے جس حد تک جانا پڑے گا جائیں گے۔ علی پرویز ملک کا کہنا تھا کہ کل بھی حوثیوں نے ریاض کے پاس تیل کی تنصیبات پر حملہ کیا، کل ہی یمن میں باب المندق کے اوپر کشتیوں کی گزرگاہ پر کارروائی کی گئی۔ پاکستان سعودی عرب پر حملوں کی مذمت کرتا ہے اور ترک بھائیوں کے ساتھ مل کر سعودیہ کے ساتھ کھڑا رہے گا، یکجہتی کا پیغام لے کر اگلے ہفتے مجھے ریاض جانے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ سعودی عرب نے جیسے پاکستان کو تیل کی فراہمی یقینی بنائی اس پر انکا شکریہ ادا کروں گا۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم نے کہا کہ ہمیشہ اپنی حیثیت کے مطابق سچ کی آواز بلند کرنے کی کوشش کی ہے، تیل کی قیمتوں کی وجہ سے جو آپکی زندگی میں مشکلات آئیں، ان کا وزیر اعظم کو احساس ہے جو قیمت بین الاقوامی منڈی میں بڑھی اس وجہ سے قیمتیں بڑھانا پڑیں، ایک روپیہ بھی آپ کے اوپر اضافی نہیں ڈالا۔ علی پرویز ملک نے مزید کہا کہ آنے والی سردیاں ہمارے لیے بہت بڑا چیلنج ہیں، سردیوں میں صارفین کو گیس کی فراہمی کے لیے وزیر اعظم اور کابینہ کو پلان دے دیا ہے، اگلے 2 دن میں اس حوالہ سے اہم فیصلے ہوں گے۔

بقیہ 14

سمجھیں تو ایمرجنسی لگنے کی گنجائش ہوتی ہے، اگر ایمرجنسی وغیرہ لگ جاتی ہے تو میں اکیلا ہی ان کے لیے کافی ہوں، ابھی یہ چھپ رہے ہیں، گرفتاریاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ان کی طرح بڑھکیں نہیں مارتا جب میدان لگے گا پھر میں ان کو دیکھ لوں گا، لانگ مارچ ہو رہا ہے؟ کیا پشاور میں کچھ ہو رہا ہے، کوئی کارنر میٹنگ ہوئی یا کوئی بینر دیکھا۔ گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ لانگ مارچ میں ہم نے صرف خود ساختہ گرفتاریاں دیکھیں اور روپوشیاں، یہ صوابی کراس کر کے تو دکھائیں، کوئی پلاننگ نہیں، یہ چاہتے ہیں مہینہ ایک مہینہ لگ جائے لیکن صوابی نہ آئے۔

بقیہ 15

اور ریاست میں، ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور ادارہ جاتی امور سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 16

دوران نجی ٹی وی سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ ملک کی سلامتی ہر سیاسی معاملے سے مقدم ہے، پی ٹی آئی کو فی الحال دھرنا مؤخر کر دینا چاہیے، حکومت مذاکرات کیلئے مکمل اختیارات کے ساتھ بیٹھی تھی، پی ٹی آئی مطالبات کیلئے واضح مینڈیٹ کے ساتھ مذاکرات کرے۔ سعد رفیق نے کہا کہ سیاسی اختلافات کو ملک میں تقسیم کا سبب نہیں بننا چاہیے، دہشت گردی سے شہری متاثر ہیں، موجودہ حالات میں اتحاد ضروری ہے، بلدیاتی نمائندوں کو صرف عہدے نہیں مکمل اختیارات بھی دینا ہوں گے، میئر، ناظم اور کونسلرز کو اپنے علاقوں میں کام کا اختیار ہو۔ انہوں ل ے کہا کہ صرف پنجاب نہیں چاروں صوبوں میں چھوٹے یونٹس بننے چاہئیں، صوبوں کی تقسیم سے پہلے ایسی پارلیمنٹ ضروری ہے جس پر سوال نہ اٹھے۔

بقیہ 17

صوابی (نیوز ایجنسیاں) پی ٹی آئی رہنما و سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے واضح کیا ہے کہ ہمارا سب سے پہلا مطالبہ عمران خان سے ملاقات ہے، جس کے بارے میں حکومت کی طرف سے واضح یقین دہانی نہیں کروائی گئی۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کا فرنٹ لائن صوبہ ہے،

بقیہ 18

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت کی پالیسی صوبے میں دہشت گردی کے پھیلاؤ کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور دہشت گردی پر پی ٹی آئی کا بیانیہ براہِ راست دہشت گردوں کے حق میں ہے۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما سلمان اکرم راجہ کے ٹویٹ کا سخت جواب دیتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا تارڑ نے کہا کہ پی ٹی آئی والوں کی ایک پالیسی ہے کہ دہشتگردوں کو کیسے پروان چڑھانا ہے۔ فائدے آپ پاکستان سے لیتے ہیں اور حمایت آپ افغانستان کی کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کا تمام جماعتوں سے مشاورت کا پرانا عذر 3 سال میں اپنی افادیت کھو چکا ہے۔ وفاقی حکومت نے تجاویز دیں لیکن پی ٹی آئی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت کے سیاسی طور پر کمزور ہونے کے بعد اب مشترکہ لائحہ عمل کی بات کی جا رہی ہے، جبکہ صوبائی حکومت کی پالیسی دہشتگردی کے پھیلاؤ کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے الزام عائد کیا کہ دہشتگردی کے معاملے پر پی ٹی آئی کا بیانیہ دہشتگردوں کے حق میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کا دہشتگردوں کے ساتھ گٹھ جوڑ کھل کر سامنے آ گیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ خیبر پختونخوا حکومت وفاقی اپیکس کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کیوں نہیں کرتی اور اپنی اپیکس کمیٹی کے اجلاس کیوں نہیں بلاتی؟ انہوں نے سوالات اٹھائے کہ خیبر پختونخوا کابینہ پاکستان میں دہشتگردی کی مذمت کیوں نہیں کرتی؟ صوبائی حکومت نے نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کیوں نہیں کیا؟ عطا تارڑ نے پی ٹی آئی قیادت سے سوال کیا کہ وہ شہدا کے جنازوں میں شرکت کیوں نہیں کرتی اور سکیورٹی فورسز سے اظہار یکجہتی کے لیے چوکیوں کا دورہ کیوں نہیں کیا جاتا؟ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کی ترجیح صرف قیدی کو رہا کروانا ہے۔ ہمیں اندازہ تھا کہ یہ اپنی بات سے پھر جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی والے دوہرا معیار ترک کرنے کو تیار نہیں۔ ہم کسی کو امن و امان خراب نہیں کرنے دیں گے، مکمل بندوبست کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید سوال اٹھایا کہ پی ٹی آئی رہنما پاک افغان سرحد پر سکیورٹی فورسز کے جوانوں کے ساتھ کتنی بار شانہ بشانہ کھڑے ہوئے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ دباؤ میں آکر مشاورت اور مشترکہ اقدامات کی بات کرنا پی ٹی آئی کی پرانی حکمت عملی ہے۔ نیشنل ایکشن پلان پر عمل نہ ہونے کے باعث خیبر پختونخوا میں دہشتگردی بڑھی اور دہشتگردی نے معیشت کو تباہ کیا، جس کی ذمہ دار پی ٹی آئی ہے۔ انہوں نے اجتماعی مشاورت اور جرگوں کے بیانیے کو تاخیری حربوں کے سوا کچھ نہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاست اب پرانی بیان بازی کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کرنے کی اجازت نہیں دے گی

بقیہ 19

اسلام آباد (پ ر) جماعت اسلامی آزاد کشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر مشتاق خان نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی 30 لاکھ مہاجرین آزاد کشمیر گلگت بلتستان اور اوورسیز کشمیریوں کو اپنا ہمنوا بنا کر حقیقی تبدیلی لائے گی وہ تحریک آزادی کشمیر کے لیے عملی اقدامات کرے گی کشمیریوں کی آزادی نوشتہ دیوار ہے 30 لاکھ مہاجرین خود بھی کشمیر کو نہ بھولیں اور اپنے ماحول کو بھی کشمیر کے لیے ہموار کریں پاکستان کے 25 کروڑ عوام ایٹمی پاکستان کشمیریوں کا فریق بھی ہے اور وکیل بھی ہے کشمیری پاکستان کے لیے اپنا سب کچھ قربان کر چکے ہیں اور اپنے جسد خاکی کو بھی پاکستان کے پرچم میں لپیٹ کر دفن ہونا فخر سمجھتے ہیں جماعت اسلامی میں مہاجرین کے حلقوں میں بھرپور انداز سے انتخابات میں حصہ لیا م جماعت اسلامی اپنے ووٹروں کو ان کو حقوق دلائے گی مہاجرین کے مسائل حل کرے گی مزید منظم انداز سے مضبوط اور مستحکم ہو کر ائندہ انتخابات میں بھرپور طور پر حصہ لے گی جماعت اسلامی ہی امید کی واحد کرن ہے ساری جماعتیں اور نظام فیل ہو چکے ہیں، دنیا ایک متبادل نظام کی تلاش میں ہے وہ نظام اسلام کی صورت میں مسلمانوں کے پاس ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے حلقہ مہاجرین کے نمائندہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر، سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی راجہ جہانگیر خان نور الباری راجہ فاضل حسین تبسم، قاضی شاہد حمید مسابق امیدوار اسمبلی حنیف منظور دار سابق امیدوار اسمبلی مرزا تجمل جرال سابق امیدوار اسمبلی صوفی اقبال سمیت معززین نے شرکت کی اور مہاجرین کی بھرپور نمائندگی تھی اس موقع پر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا کہ جماعت اسلامی نے پانچ اگست 2019 کی اقدامات کے خلاف پوری دنیا سے کشمیر گلگت بلتستان پاکستان اور اوورسیز سے کشمیریوں کو جمع کیا آل پارٹیز کانفرنس کی اور اس میں لائحہ عمل کا اظہار کیا اسی لائحہ عمل کو لے کر جماعت اسلامی چل رہی ہے جب تک کشمیریوں کی گردنوں پہ سر باقی ہیں وہ آزادی کے لیے جدوجہد کرتے رہیں گے ہندوستان طاقت کی بنیاد پر کشمیریوں کو غلام نہیں بنا سکتا کشمیری اقوام متحدہ کے چارٹر اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اپنے حق کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہندوستان نے عالمی برادری کے سامنے یہ عہد کیا تھا کہ وہ کشمیریوں کو ان کا حق دے گا لیکن ہندوستان عہد شکنی کی وجہ سے کشمیریوں کو حق نہیں دے رہا عالمی برادری نوٹس لے۔

بقیہ 20

سربراہ رشاد العلیمی نے حوثی باغیوں کے خلاف ملک گیر فوجی آپریشن شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ رشاد العلیمی نے کہا کہ اس آپریشن کا بنیادی مقصد حوثیوں کے زیر قبضہ یمنی علاقوں کو واپس لینا اور ملک بھر میں ریاستی عملداری کو مکمل طور پر بحال کرنا ہے۔ ٹیلی ویژن پر قوم سے اپنے خطاب میں رشاد العلیمی نے کہا کہ وہ آج حوثیوں کے زیر قبضہ علاقوں کو واپس لینے اور ریاست اور اس کے اداروں کی عملداری کو وسیع کرنے کے لیے فوجی کارروائیوں کے آغاز کا اعلان کر رہے ہیں۔

بقیہ 21

اہتمام جامع مسجد عثمان غنی ایئرپورٹ ہاؤسنگ سوسائٹی میں سیکٹر چار میں تربیتی و مشاورتی کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا کنونشن سے جمعیت علمائے اسلام جموں وکشمیر کے امیر اور امیدوار قانون ساز اسمبلی مولانا سعید یوسف، ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا قاری محمد جہانگیر نقشبندی، مولانا صغیر ربانی، مولانا منظور الحق، مولانا آفتاب عاصم، مفتی مسرت اقبال عباسی، مولانا ریاض کشمیری، مولانا زاہد محمود، مفتی ابرار عباسی، مولانا محمد امتیاز، مفتی نذیر احمد، قاری شاہد محمود، مولانا مشکور الرحمن ودیگر نے بھی خطاب کیا باغ سے تعلق رکھنے والے باکسر راجہ خلیق ممتاز نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی جنھوں نے حال ہی میں تھائی لینڈ میں منعقد ہونے والے انٹرنیشنل باکسنگ مقابلے (جس میں لگ بھگ 30 ممالک شریک تھے) میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تھائی باکسر کو شکست دی اور چیمپئن شپ جیتی تھی۔ مولانا سعید یوسف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام جموں وکشمیر اکابرین کی امانت ہے اور علمائے حق کی واحد نمائندہ جماعت ہے جو اپنے اکابر کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ریاست میں جمہوری، سیاسی و آئینی جدوجہد کر رہی ہے، جمعیت علمائے اسلام جموں وکشمیر کی شاندار تاریخ ہے اور ہم اس تاریخ اور میراث کے وارث ہیں اختلافات کی بجائے اتحاد و اتفاق سے آگے بڑھا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست میں نئی حکومت قائم ہوگئی ہے گزشتہ چند سالوں میں خطے میں مخصوص حالات کی وجہ سے مسئلہ کشمیر پر پیش رفت نہیں ہوسکی اس لیے نئی حکومت مسئلہ کشمیر پر فوکس کرے اور مسئلہ کشمیر پر تمام جماعتیں متفق ہو کر مشترکہ حکمت عملی اپنائیں تاکہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی جو دھجیاں اڑا رہا ہے اسے پوری دنیا کے سامنے آشکار کیا جاسکے

بقیہ 22

اپنی سیاسی زندگی کا آغاز آزاد کشمیر کے ممتاز رہنما اور سالار جمہوریت سردار سکندر حیات خان کے ساتھ کیا۔ وہ ایک طویل عرصے تک سردار سکندر حیات خان کے قریبی سیاسی رفقا میں شامل رہے اور ان کے ساتھ بھرپور سیاسی و عوامی خدمات انجام دیں۔ بعد ازاں مسلم کانفرنس کی حکومت میں انہیں مشیر حکومت کی ذمہ داری سونپی گئی، جہاں انہوں نے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھائیں۔ مرحوم ملک کرامت حسین دبئی میں ایک بڑی کاروباری شخصیت کی حیثیت سے بھی معروف تھے اور کاروباری مصروفیات کے باوجود ہمیشہ اپنے آبائی علاقے اور آزاد کشمیر کے عوام سے مضبوط تعلق برقرار رکھا۔ نکیال میں تعمیر و ترقی کے حوالے سے ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے علاقے کی فلاح و بہبود اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی بساط کے مطابق اہم کردار ادا کیا۔ ملک کرامت حسین کی وفات پر نکیال سمیت آزاد کشمیر کے مختلف سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک مخلص، ملنسار، بااصول اور عوام دوست شخصیت تھے۔ ان کی سیاسی، سماجی اور فلاحی خدمات کو مدتوں یاد رکھا جائے گا۔ مرحوم کی نماز جنازہ میں عوام کی غیر معمولی شرکت اس امر کا اظہار تھی کہ وہ اپنے علاقے کے لوگوں میں کس قدر مقبول اور محترم مقام رکھتے تھے۔ سوگوار خاندان سے تعزیت کرتے ہوئے شرکاء نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ 23

۔اعلان کے مطابق پیٹرول سپر 98 کی نئی قیمت 40.4 درہم فی لیٹر (تقریباً 332 پاکستانی روپے) مقرر کی گئی ہے۔ متحدہ عرب امارات میں اکتوبر 2026 کے لیے پیٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتوں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نئی قیمتوں کے مطابق ستمبر کے مقابلے میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ اعلان کے مطابق پیٹرول سپر 98 کی نئی قیمت 40.4 درہم فی لیٹر (تقریباً 332 پاکستانی روپے) مقرر کی گئی ہے۔

بقیہ 24

کے دوران انہیں کبھی کوئی خاطر خواہ مالی فائدہ حاصل نہیں ہوا، تاہم رواں سال کے آغاز میں دوست کے ہمراہ کھدائی کے دوران ہونے والی دریافت نے ان کے شوق کو غیر معمولی موڑ دے دیا۔ جیک پیراڈن نے یہ ہیرا اس وقت دریافت کیا جب وہ کریٹر آف ڈائمنڈز سٹیٹ پارک میں اپنی تلاش کو ٹک ٹاک پر براہ راست نشر کر رہے تھے۔ انہوں نے بجری سے بھری ایک بالٹی کو دھونے کے بعد جب اس کا مواد میز پر الٹا تو انہیں ایک چمکتا ہوا پتھر دکھائی دیا، 6.03 قیراط کے ہیرے پر نظر پڑتے ہی وہ خوشی سے چیخ اٹھے۔ رپورٹس کے مطابق یہ ہیرا تقریباً ایک ناخن کے برابر ہے اور رواں سال کریٹر آف ڈائمنڈز سٹیٹ پارک سے دریافت ہونے والا اب تک کا سب سے بڑا ہیرا ہے۔ جواہرات کے بعض ماہرین اور کلیکٹرز کا کہنا ہے کہ ہیرے کی مالیت 10 لاکھ ڈالر سے زیادہ ہوسکتی ہے، تاہم ایک تجربہ کار ماہرِ قدر کے مطابق اسی حجم اور معیار کے ہیرے کی قیمت تقریباً 2 لاکھ 50 ہزار ڈالر ہوسکتی ہے۔

بقیہ 25

ماحولیاتی تبدیلیاں ناقابلِ واپسی شکل اختیار کر سکتی ہیں۔ یہ نتائج 2026 کے پلینیٹری ہیلتھ چیک میں سامنے آئے ہیں، جسے پوٹسڈیم انسٹی ٹیوٹ فار کلائمیٹ امپیکٹ ریسرچ کے پلینیٹری باؤنڈریز سائنس لیب کے تحت 60 سے زائد سائنس دانوں نے تیار کیا۔ اس جائزے میں زمین کے ان نو بنیادی نظاموں کی صورتحال کا جائزہ لیا جاتا ہے جو انسانی زندگی اور تہذیب کے لیے نسبتاً مستحکم ماحول برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق جن سات حدود کو عبور کیا جا چکا ہے ان میں موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی نظام کی سالمیت، زمین کے استعمال میں تبدیلی، میٹھے پانی کے نظام میں تبدیلی، نائٹروجن اور فاسفورس جیسے عناصر کے قدرتی چکر میں خلل، مصنوعی کیمیکلز اور پلاسٹک سمیت نئی ماحولیاتی آلودگیاں، اور سمندروں میں تیزابیت میں اضافہ شامل ہیں۔

بقیہ 26

کرتے ہوئے کہی۔ عشائیہ میں پاکستان انویسٹرز فورم، کشمیر کمیٹی، پاکستان قومی یکجہتی فورم اور دیگر سیاسی و سماجی تنظیموں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں معاشی استحکام، سرمایہ کاری کے فروغ اور ملکی ترقی کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں سیاسی و عسکری قیادت کے باہمی تعاون اور قومی یکجہتی نے ملک کے دفاع اور استحکام میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مئی میں بھارت کے ساتھ پیدا ہونے والی کشیدگی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے ملک کے دفاع کے لیے مؤثر اور بروقت جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج نے پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، جبکہ حکومت نے بھی قومی مفاد اور ملکی دفاع کے حوالے سے واضح پالیسی اپنائی۔ ان کے مطابق اس مرحلے کے بعد اب اسی قومی عزم کو معاشی میدان میں بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان کو معاشی طور پر مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ بھارت کا دفاعی بجٹ پاکستان کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے، تاہم پاکستان نے محدود وسائل کے باوجود اپنی دفاعی صلاحیت کا مؤثر مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ دفاع کے ساتھ ساتھ معیشت، صنعت، برآمدات اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں بھی ملک کی صلاحیتوں کو مزید بڑھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے ملکی اقتصادی ترقی اور سرمایہ کاری کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں اور دیگر سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کے دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن حکومت کی جانب سے ملکی اقتصادی ترقی اور سرمایہ کاری کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں اور دیگر سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کے دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت اور تعاون فراہم کرے گی۔

بقیہ 27

کیا، معاون پائلٹ نے حملے کے بعد طیارے کا کنٹرول سنبھالنے کی کوشش کی۔ اماراتی پراسیکیوٹر جنرل معاون کے مطابق معاون پائلٹ نے دہشت گردی کا منصوبہ پہلے سے بنا رکھا تھا، واقعہ کے حالات، محرکات اور اس سے متعلق ممکنہ روابط کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں، ٹھوس اور ڈیجیٹل شواہد کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ترجمان ایئرلائن کا کہنا ہے کہ واقعہ سے متعلق تحقیقات جاری ہیں اس لیے اس پر تبصرہ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق فلائی دبئی کے واقعہ میں ملوث معاون پائلٹ عمان کے شہری ہمام الحمامی ہیں۔ اماراتی پراسیکیوٹر جنرل معاون کے مطابق معاون پائلٹ نے دہشت گردی کا منصوبہ پہلے سے بنا رکھا تھا، واقعہ کے حالات، محرکات اور اس سے متعلق ممکنہ روابط کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں، ٹھوس اور ڈیجیٹل شواہد کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ترجمان ایئرلائن کا کہنا ہے کہ واقعہ سے متعلق تحقیقات جاری ہیں اس لیے اس پر تبصرہ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق فلائی دبئی کے واقعہ میں ملوث معاون پائلٹ عمان کے شہری ہمام الحمامی ہیں۔

بقیہ 28

ڈپٹی کمشنر ہیڈ کوارٹر اویس سرور، اسسٹنٹ کمشنر لیہ زوہیب کریم، ایس ڈی ای او پیر احمد طاہر، ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز ذوالفقار علی حیدری، ڈی او ایجوکیشن گل شیر، ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ اتھارٹی وقار بودلہ، سی او ضلع کونسل محمد فیصل، ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر امتیاز احمد بھٹی، فٹبال کوچ عارف چھینہ اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ سپورٹس کمپلیکس میں فٹبال گراؤنڈ کو مکمل طور پر تیار کر لیا گیا ہے۔ شائقین اور کھلاڑیوں کی سہولت کے لئے مصنوعی روشنیوں، بیٹھنے، پینے کے صاف پانی، فوڈ سٹریٹ اور پارکنگ سمیت دیگر انتظامات بھی مکمل کر لئے گئے ہیں

بقیہ 29

رابن فارمیٹ کے تحت مجموعی طور پر 6،6 میچز کھیلیں گی، جبکہ پوائنٹس ٹیبل کی سرفہرست دو ٹیمیں 16 اکتوبر کو فائنل میں مدمقابل ہوں گی۔ تمام میچز کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق صبح 11 بجے ہوگا جبکہ ٹاس 10 بج کر 30 منٹ پر ہوگا۔ پاکستان انڈر 19 ٹیم کی قیادت فضا فیاض کریں گی

بقیہ 30

ان کا کہنا تھا کہ عوام ملک میں بدول ہوتے جا رہے ہیں، سیاسی جماعتوں کو عوام کے فیصلے کو تسلیم کرنا ہوگا، اگر عوام کا فیصلہ نہیں مانا جائے گا تو ملک سانحات سے دوچار ہوتا رہے گا، انہوں نے 40 ہزار ووٹوں سے کامیابی حاصل کی، تاہم پی ٹی آئی نے ان کی جیت تسلیم نہیں کی، سیاسی جماعتوں کو انتخابی نتائج اور عوام کے فیصلے کا احترام کرنا چاہیے۔ خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ وہ چھوٹے صوبوں کے حامی ہیں، تاہم مسائل صرف چھوٹے صوبوں کو حقوق دینے سے نہیں بلکہ نیت درست کرنے سے حل ہوں گے۔

بقیہ 31

کشمیری عوام کی ریڈ لائن ہے، پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ کے درمیان ہونے والے دفاعی معاہدے کے بعد مسئلہ کشمیر عالمی ایوانوں کا نیوکلیئر فلیش پوائنٹ بن چکا ہے، ان خیالات کا اظہار آل پارٹیز الائنس کے چیئرمین، سابق ترجمان حکومت آزاد کشمیر شوکت جاوید میر نے کور کمانڈر کانفرنس میں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے اپنائے گئے اُصولی موقف پر اپنے ردعمل میں میڈیا سے گفت گو کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک پرامن اور انسانیت کا احترام کرنے والا جمہوری ملک ہے، اس کے مقابلے میں ہندوستان جارحیت پسند، قابض، خون ریزی، مار دھاڑ، افراتفری، لاقانونیت، عالمی قوانین کو پاؤں تلے روند کر توسیع پسندانہ عزائم کو ہوا دینے والا ملک ہے، ہندوستان نے 5 اگست 2019ء کو مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کیلئے آرٹیکل 370، اور ڈیموگرافی کی تبدیلی کیلئے دفعہ A-35 میں ترمیم کر کے جو نتائج حاصل کرنے کی کوشش کی تھی وہ اس کے گلے کا پھندا بن چکے ہیں، ہندوستان، پاکستان کو سفارتی کوششوں کے ذریعے دفاعی پوزیشن پر لاتے لاتے خود اس وقت تنہائی کا شکار ہو چکا ہے، پوری دنیا میں افغانستان اور اسرائیل کے بغیر کوئی بھی ملک اس کے ساتھ ہاتھ ملانے کیلئے تیار نہیں، اور ہندوستان کو آپریشن سندور میں عبرتناک شکست اور پاکستان کو فیلڈ مارشل حافظ سید عاصم منیر کی قیادت میں معرکہ حق بنیان مرصوص میں جو عالمی شہرت یافتہ کامیابیوں سے اللہ سے نوازا اس کے بعد دنیا میں پاکستان کا ڈنکا بجنے شروع ہو گیا ہے، شوکت جاوید میر نے کہا کہ جب سے اللہ رب العزت نے پاکستان کو الحرمین شریفین کی خادمیت عطاء کی اس کے ساتھ ہی دنیا کی حاکمیت بھی عطا کر دی، اسرائیل، ایران جنگ کو امن معاہدے میں تبدیل کرنے کا سہرا بھی پاکستان اور چیف آف آرمی سٹاف حافظ سید عاصم منیر کے سر جاتا ہے

بقیہ 32

چیک کا کہا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ امیدوار کی جگہ دوسرے شخص کے امتحان دینے اور پیپر لیک کے الزامات کی بھی تحقیقات کی جائیں۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ طریقہ کار کی خلاف ورزی، تکنیکی خرابی یا انتظامی غفلت کی بھی جانچ کی جائے گی، ایم ڈی کیٹ نتائج کی تیاری اور امتحان کے انعقاد سے متعلق رپورٹس اور ریکارڈ حاصل کیے جائیں۔ وفاقی وزارت صحت نے پی ایم ڈی سی کو تحقیقات مکمل کر کے 15 روز میں رپورٹ دینے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 33

آئی جی انویسٹی گیشنز ذیشان رضا کے مطابق ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ متاثرہ خاتون کا طبی معائنہ بھی کرایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق مقدمے میں نامزد دیگر دو نامعلوم ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں مختلف مقامات پر کارروائیاں کر رہی ہیں۔ متاثرہ خاتون نے مجاز عدالت کے سامنے ضابطہ فوجداری کی دفعہ 164 کے تحت اپنا بیان بھی ریکارڈ کرایا ہے

بقیہ 34

مقامات پر صورتحال تسلی بخش پائی گئی، جبکہ 56 مقامات پر اسسٹنٹ کمشنرز کی نگرانی میں سرکاری نرخ پر اشیاء فروخت کرائی گئیں۔ کمشنر کراچی سید حسن نقوی نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو سرکاری نرخ سختی سے نافذ کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسسٹنٹ کمشنرز اس امر کو یقینی بنائیں کہ دکاندار اشیاء کی سرکاری قیمتوں کی فہرست نمایاں طور پر آویزاں کریں۔ ضلع جنوبی ڈپٹی کمشنر جاوید نبی کھوسو کے مطابق ضلع جنوبی میں 159 مقامات پر قیمتیں چیک کی گئیں اور 60 گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 4 لاکھ 24 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ سول لائنز سب ڈویژن میں 6 گراں فروشوں پر 57 ہزار روپے، صدر سب ڈویژن میں 15 گراں فروشوں پر 2 لاکھ 15 ہزار روپے، گارڈن سب ڈویژن میں 25 گراں فروشوں پر 67 ہزار 500 روپے، لیاری میں 5 مقامات پر 24 ہزار روپے جبکہ آرام باغ میں 60 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ ضلع شرقی ڈپٹی کمشنر نصر اللہ عباسی کے مطابق ضلع شرقی میں 121 مقامات پر قیمتیں چیک کی گئیں، 64 گراں فروشوں پر 3 لاکھ 12 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور 3 دکانیں سیل کی گئیں۔ جمشید کوارٹرز سب ڈویژن میں 22 گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک لاکھ روپے سے زائد جرمانہ عائد کیا گیا۔ فیروز آباد میں 8 گراں فروشوں پر 36 ہزار روپے، گلشن اقبال میں 14 گراں فروشوں پر 70 ہزار روپے اور گلزار ہجری میں 20 گراں فروشوں پر 96 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

بقیہ 35

کرنے سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں محمد فاروق رحمانی، محمود احمد ساغر، جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ پرویز احمد شاہ، سید فیض نقشبندی، شیخ عبدالمتین، شیخ محمد یعقوب، چوہدری شاہین اقبال اور سیکرٹری اطلاعات امتیاز وانی شامل تھے۔ صدر آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان نے کہا کہ مسئلہ جموں و کشمیر ایک بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ تنازع ہے اور اس کا حتمی حل کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لیے حقِ خودارادیت دیا جانا چاہیے اور پاکستان کی جانب سے کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت قابلِ تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات مسئلہ کشمیر کی متنازعہ حیثیت کو تبدیل نہیں کر سکتے اور نہ ہی ایسے اقدامات کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کو ختم کر سکتے ہیں

بقیہ 36

۔میرپور میں گفتگو کرتے ہوئے فیاض حیدر نوابی ایڈووکیٹ نے کہا کہ کشمیر کی آزادی کے لیے ہر فورم پر اپنی آواز بلند کریں گے اور کشمیری عوام کے دیرینہ مسئلہ کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے وکلاء برادری اپنی آئینی، قانونی اور اخلاقی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کو صرف بیان کرنا کافی نہیں بلکہ ان کے حل کے لیے عملی کردار ادا کرنا ضروری ہے۔ ریاستی عوام کو درپیش مسائل، خصوصاً روٹی، کپڑا، مکان، بجلی، پانی، صحت، تعلیم، روزگار اور بنیادی سہولیات کے حوالے سے سپریم کورٹ بار اپنی آواز مؤثر انداز میں بلند کرے گی۔

بقیہ 37

ھ کر 4 لاکھ 40 ہزار 636 روپے ہوگئی، جبکہ فی 10 گرام سونے کی قیمت ایک ہزار 715 روپے اضافے سے 3 لاکھ 77 ہزار 774 روپے کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح فی تولہ چاندی کی قیمت 50 روپے اضافے سے 6 ہزار 578 روپے، جبکہ فی 10 گرام چاندی کی قیمت 43 روپے بڑھ کر 5 ہزار 639 روپے ہوگئی۔

بقیہ 38

5.55 فیصد بڑھ کر 3.38 ارب ڈالر ہوگئیں۔ ٹیکسٹائل برآمدات میں مسلسل پیش رفت پاکستان کے صنعتی اور برآمدی شعبے کی مضبوطی کی عکاسی کرتی ہے، جبکہ شعبے میں بڑھتی سرگرمیاں برآمدات اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع کو بھی فروغ دے رہی ہیں۔

بقیہ 39

ہیں، میکرو اکنامک استحکام برقرار رکھنا حکومت کی اہم ترجیح ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ساختی اصلاحات جاری رکھنے اور امداد سے تجارت کی طرف منتقلی پر توجہ ہے، پاکستان میں سرمایہ کاروں کے لیے کاروباری ماحول بہتر بنایا جا رہا ہے، برطانیہ نے پاکستان میں نجی شعبے کی ترقی کے لیے تعاون میں دلچسپی ظاہر کر دی۔ ملاقات میں برطانوی کمپنیوں اور پاکستانی ڈائیسپورا کے ذریعے کاروباری تعاون بڑھانے پر گفتگو کی گئی۔ ایوی ایشن سیکٹر میں سرمایہ کاری اور فنانسنگ کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

Pakistan Journalists Forum-KSA

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم

نواز مجید — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: یورپ
ایم ایم عالم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: برطانیہ
الیاس رحیم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: سعودی عرب
امیر محمد خان — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: خلیج

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital روزنامہ وطن وائس
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

غزہ رہائشی عمارت پر اسرائیلی حملے میں 5 فلسطینی شہید، امدادی کارروائیاں جاری

حماس دوبارہ ہتھیار جمع کر رہی، اسرائیل نے بہانہ بنا کر جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حالیہ ہفتوں میں غزہ پر اپنے حملے تیز کر دیئے

جنگ بندی شروع ہونے کے بعد سے کم از کم 1,400 فلسطینی شہید ہو چکے، غزہ جنگ 1 سال پہلے ختم، یرغمالیوں کو زندہ واپس لایا جا سکتا تھا، سابق اسرائیلی جنرل

غزہ، تل ابیب (آئی این پی) غزہ ایک رہائشی عمارت پر اسرائیلی فوج کے تازہ فضائی حملے کے نتیجے میں کم از کم 5 فلسطینی شہید ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ میں محکمہ صحت کے حکام اور امدادی کارکنوں نے بتایا ہے کہ حملہ ہفتے کی صبح کیا گیا۔ اسرائیلی فوج نے تاحال اس واقعے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ اسرائیل نے حالیہ ہفتوں میں غزہ پر اپنے حملے تیز کر دیئے ہیں اور اس کا کہنا ہے کہ حماس دوبارہ ہتھیار جمع کر رہی ہے اور جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حملے کر رہی ہے۔ تاہم حماس کا کہنا ہے کہ وہ نہ تو حملوں کی کوشش کر رہی ہے اور نہ ہی اپنے ہتھیاروں کے ذخیرے کو دوبارہ بڑھا رہی ہے۔ حماس نے اسرائیل پر غزہ میں امن معاہدے کو نقصان پہنچانے کا الزام بھی عائد کیا ہے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق گذشتہ اکتوبر جنگ بندی شروع ہونے کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 1,400 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اسی عرصے کے دوران غزہ میں مسلح افراد کے ہاتھوں اس کے چار فوجی ہلاک ہوئے ہیں۔ دوسری جانب سابق اسرائیلی میجر جنرل نیتزان الون نے کہا ہے کہ غزہ جنگ اور یرغمالیوں کی واپسی کا معاہدہ بہت پہلے طے ہو سکتا تھا، جنگ غیر ضروری طور پر طویل کی گئی۔ واشنگٹن انسٹیٹیوٹ فار نیئر ایسٹ پالیسی کے ایک آن لائن مباحثے میں گفتگو کرتے ہوئے نیتزان الون نے کہا کہ اسرائیل تمام یرغمالیوں کی واپسی کا معاہدہ تقریباً 1 سال پہلے کر سکتا تھا، اس کے لیے جنگ کے دیگر بڑے تزویراتی اہداف پر کوئی بڑا اثر پڑنا ضروری نہیں تھا۔ سابق جنرل کے مطابق جنگ بہت طویل ہو گئی اور اسرائیل نے موقع گنوا دیا، اگر جنگ پہلے ختم ہو جاتی تو ممکن ہے وہ یرغمالی بھی زندہ واپس آ جاتے جو دورانِ حراست مارے گئے۔ نیتزان الون نے اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو کے اس مؤقف کو بھی غلط قرار دیا کہ معاہدے سے قبل اسرائیل کو مکمل فتح حاصل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے اکتوبر 2025 میں ہونے والی جنگ بندی کو ایک تزویراتی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے نتیجے میں حماس کی عسکری طاقت کم ہوئی، یہ معاہدہ بہت پہلے بھی حاصل کیا جا سکتا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ جنگ ایک سال پہلے ختم کر کے تمام یرغمالیوں کو واپس لایا جا سکتا تھا اور دونوں جانب ہزاروں جانیں بچائی جا سکتی تھیں۔ سابق اسرائیلی سفارت کار ایلن پنکس نے بھی کہا کہ حماس کے حملے کے فوراً بعد جنگ کے خاتمے کا معاہدہ ممکن تھا مگر تقریباً 2 سال گزر گئے اور یرغمالیوں کی واپسی میں تاخیر ہوئی جو صرف ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

انگلینڈ میں کھٹملوں کے باعث ٹرین سروسز معطل

بوگیوں کے اندر کھٹمل دریافت کرنے کے بعد جنوب مشرقی کی طرف سے چلنے والی ٹرینوں کو شیڈول سے ہٹا دیا گیا

لندن (ویب ڈیسک) جنوبی انگلینڈ میں ٹرین سروسز کھٹملوں کی بہتات کی وجہ سے معطل کر دی گئی ہیں۔ دی ٹیلی گراف کی رپورٹ کے مطابق، بوگیوں کے اندر کھٹمل دریافت کرنے کے بعد جنوب مشرقی کی طرف سے چلنے والی ٹرینوں کو شیڈول سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ یہ 'وبا' ہیسٹنگز، ایسٹ سسکس کے قریب ویسٹ مرینا ٹرین کیئر ڈپو کو متاثر کر رہی ہے جبکہ جنوب مشرقی کی ہائی اسپیڈ 1 لائن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

متحدہ عرب امارات میں اکتوبر کیلئے فیول قیمتوں میں بڑا اضافہ

پیٹرول سپر 98 کی نئی قیمت 4.40 درہم فی لیٹر (تقریباً 332 روپے) مقرر

دبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) متحدہ عرب امارات میں اکتوبر کیلئے فیول قیمتوں میں بڑا اضافہ، پیٹرول سپر 98 کی نئی قیمت 40.4 درہم فی لیٹر (تقریباً 332 پاکستانی روپے) مقرر کی گئی ہے۔ متحدہ عرب امارات میں اکتوبر 2026 کے لیے پیٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتوں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نئی قیمتوں کے مطابق ستمبر کے مقابلے میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

امریکی شہری کو دوران کھدائی 6.03 قیراط کا ہیرا مل گیا

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی ریاست آرکنساس میں ایک بحریہ کے ریزورٹ نے کھدائی کے دوران 6.03 قیراط کا ہیرا دریافت کر لیا، جس کی ممکنہ مالیت 10 لاکھ ڈالر سے زائد بتائی جا رہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جیک پیراڈن گزشتہ 12 برس سے زائد عرصے سے شوقیہ طور پر پتھروں اور قیمتی جواہرات کی تلاش کر رہے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ اس شوق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

9 میں سے 7 حدیں پار، زمین تباہی کی جانب گامزن

واشنگٹن (آئی این پی) سائنسدانوں کی ایک نئی عالمی تحقیق کے مطابق زمین کا ماحول مسلسل ابتری کی طرف گامزن ہے اور انسانوں کو محفوظ رکھنے والے 9 قدرتی نظاموں میں سے 7 اپنی حد پار کر چکے ہیں، جس کے باعث آب و ہوا، حیاتیاتی تنوع، میٹھے پانی، سمندروں اور دیگر قدرتی نظاموں پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ دباؤ اسی رفتار سے جاری رہا تو بعض (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

آسٹریلیا، گاڑی ہجوم میں گھس گئی، متعدد افراد

سڈنی (آئی این پی) آسٹریلیا کے شہر نیوکاسل میں ہفتے کے روز ایک گاڑی ہجوم میں گھس گئی جس کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہو گئے، جبکہ کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پولیس کے مطابق گاڑی کے ڈرائیور کو واقعے کے فوری بعد گرفتار کر لیا گیا۔ نیوکاسل شہر سڈنی سے تقریباً 110 کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔

حکومت معاشی استحکام، سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے موثر اقدامات کر رہی ہے، قیصر احمد شیخ

پاکستان اب ماضی کا پاکستان نہیں رہا، معیشت میں نمایاں بہتری، زرمبادلہ کے ذخائر تقریباً 20 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں

وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ کی کشمیر کمیٹی کے چیئرمین مسعود احمد پوری کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ سے خطاب

جدہ (نمائندہ خصوصی) پاکستان اب ماضی کا پاکستان نہیں رہا، ملکی معیشت میں نمایاں بہتری آئی ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر تقریباً 20 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں یہ بات وفاقی وزیر برائے بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ نے کشمیر کمیٹی کے چیئرمین مسعود احمد پوری کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ سے خطاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

امارات نے اسرائیلی پرواز کی ہنگامی لینڈنگ کو دہشتگردی قرار دیدیا

اسرائیل جانے والی پرواز کے معاون پائلٹ نے کاک پٹ میں پائلٹ پر کلہاڑی سے حملہ کیا، پراسیکیوٹر جنرل

معاون پائلٹ نے دہشت گردی کا منصوبہ پہلے سے بنا رکھا تھا، ممکنہ روابط کا تعین کرنے کیلئے تحقیقات جاری

ابوظہبی (ویب ڈیسک) متحدہ عرب امارات نے دبئی سے اسرائیل جانے والی اماراتی پرواز کی سعودی عرب میں ہنگامی لینڈنگ کے واقعہ کو دہشت گردی قرار دیدیا۔ پراسیکیوٹر جنرل متحدہ عرب امارات نے بتایا کہ اسرائیل جانے والی پرواز کے معاون پائلٹ نے کاک پٹ میں پائلٹ پر کلہاڑی سے حملہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

سپورٹس

فیصل آباد، انڈر 19 ویمنز ٹرائی سیریز کی ٹرافی کیساتھ کپتانوں کی خصوصی پوز

تھل جیپ ریلی ایک ہفتہ موخر، نئی تاریخوں کا اعلان

جیپ ریلی اب 16، 17 اور 18 اکتوبر کو ہوگی، ضلعی انتظامیہ

لاہور (پینا نیوز) موسمی حالات اور انتظامی معاملات کے باعث تھل جیپ ریلی ایک ہفتہ موخر کر دی گئی۔ تھل جیپ ریلی اب 9، 10 اور 11 اکتوبر کے بجائے 16، 17 اور 18 اکتوبر کو ہوگی، ضلعی انتظامیہ نے تھل جیپ ریلی کی نئی تاریخوں کا فیصلہ کر لیا۔ تھل جیپ ریلی کے انعقاد کی تیاریاں نئی تاریخوں کے مطابق ہوں گی۔

جاپان، ایشین گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی پاکستانی سکواش ٹیم کا گروپ فوٹو

ویمنز انڈر 19 ٹی 20 ٹرائی سیریز شروع ہوگئی

افتتاحی میچ میں میزبان پاکستان کا مقابلہ بنگلا دیش کے درمیان کھیلا جائے گا

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) فیصل آباد میں پاکستان، بنگلا دیش اور سری لنکا کی ویمنز انڈر 19 ٹیموں کے درمیان ٹی 20 ٹرائی سیریز کا آغاز آج سے ہو رہا ہے۔ ٹرائی سیریز کے افتتاحی میچ میں میزبان پاکستان کا مقابلہ بنگلا دیش سے اقبال اسٹیڈیم فیصل آباد میں ہوگا، تینوں ٹیموں کے درمیان ٹرائی سیریز 2 سے 16 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ ٹرائی سیریز میں تینوں ٹیمیں ٹرپل راؤنڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

لیہ فٹبال لیگ کے آغاز میں صرف 5 دن باقی

ڈپٹی کمشنر آصف علی ڈوگر کی زیر صدارت انتظامات کا جائزہ اجلاس

9 اکتوبر کو سپورٹس کمپلیکس لیہ میں لیگ کا افتتاحی میچ کھیلا جائے گا

لیگ کے تمام انتظامات کو بہترین انداز میں یقینی بنایا جائے، آصف علی ڈوگر

لیہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) لیہ کے سب سے بڑے سپورٹس ایونٹ لیہ فٹبال لیگ کے آغاز میں صرف 6 دن باقی رہ گئے، لیگ کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی۔ 9 اکتوبر کو سپورٹس کمپلیکس لیہ میں لیگ کا افتتاحی میچ کھیلا جائے گا، جبکہ لیگ کے دوران شائقین کو بہترین کھیل اور تفریحی ماحول فراہم کرنے کے لئے تمام ضروری انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر آصف علی ڈوگر کی زیر صدارت کمیٹی روم میں انتظامات کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

دفاعی معاہدے کے بعد مسئلہ کشمیر فلیشن پوائنٹ بن چکا، شوکت جاوید

ہندوستان جارحیت پسند، قابض، خون ریزی، مار دھاڑ، افراتفری، لاقانونیت، توسیع پسندانہ عزائم کو ہوا دینے والا ملک ہے

اسلام آباد، سابق صدر و وزیر اعظم سردار یعقوب سینئر صحافی سردار شوکت کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

مظفر آباد (نامہ نگار) آل پارٹیز الائنس وادی لیپہ نے چیف آف ڈیفنس فورسز سید عاصم منیر کی قیادت میں کور کمانڈر کانفرنس میں اقوامِ متحدہ کے چارٹر، سلامتی کونسل کی منظور شدہ قراردادوں کے مطابق مسئلہ ڈیڑھ کروڑ کشمیری عوام کو پیدائشی حق حق خود ارادیت دلانے کی دوٹوک، غیر مبہم، جرات مندانہ پالیسیوں پر اہل کشمیر کی جانب سے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے عالمی برادری سے فوری طور پر استصواب رائے کروانے کا مطالبہ کر دیا، پاکستان اور افواج پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

سیاسی جماعتوں سے امید نہیں، اصلاح نہ ہوئی تو کاکروچ باہر آئیں گے، سعد رفیق

سیاسی جماعتوں کو اپنی ذمہ داری ادا کرنا ہوگی، ایک دوسرے پر الزامات اور طعنے دینے کا سلسلہ بند ہونا چاہیے

لاہور، صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لاہور (آئی این پی) مسلم لیگ ن کے رہنما و سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتوں سے اب امید نہیں رہی، اگر انہوں نے اپنی اصلاح نہ کی تو پھر کاکروچ باہر آئیں گے، تاہم یہ معلوم نہیں کہ ان کی سربراہی کون کرے گا۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو اپنی ذمہ داری ادا کرنا ہوگی، ایک دوسرے پر الزامات اور طعنے دینے کا سلسلہ بند کرنا ہوگا جبکہ جماعتوں کو چاپلوس پیدا کرنا بھی بند کرنا چاہیے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

گرانفروشی کے خلاف کریک ڈاؤن، 15 لاکھ 48 ہزار جرمانہ

دو روز میں 441 گراں فروشوں کے خلاف کارروائی، 14 دکانیں سیل

کراچی (این این آئی) کمشنر کراچی سید حسن نقوی کی ہدایت پر شہر کے تمام اضلاع میں گرانفروشی کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ تمام ڈپٹی کمشنرز نے یکم اور 2 اکتوبر کو اپنے اپنے اضلاع میں گراں فروشوں کے خلاف کی گئی کارروائیوں کی رپورٹ کمشنر کراچی کو پیش کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسٹنٹ کمشنرز نے دو روز کے دوران مجموعی طور پر 1192 مقامات پر اشیائے ضروریہ کی قیمتیں چیک کیں، جبکہ 441 گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 15 لاکھ 48 ہزار 700 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ 232 دکانداروں کو تنبیہی نوٹس جاری کیے گئے جبکہ 14 دکانیں سیل کی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق چیکنگ کے دوران 444 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

مبینہ زیادتی کیس، متاثرہ خاتون آذربائیجان واپس جانے سے انکار

امیگریشن کے بعد طیارے میں بھی سوار ہوئی، آخری لمحات میں جہاز سے اتر آئی

لاہور (آئی این پی) لاہور میں مبینہ زیادتی کا نشانہ بننے والی آذربائیجان کی 20 سالہ خاتون نے وطن واپس جانے سے انکار کرتے ہوئے پاکستان میں کیس لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ متاثرہ خاتون وطن واپسی کے لئے لاہور ایئرپورٹ پہنچی، چیک اِن اور امیگریشن کا عمل مکمل کرنے کے بعد طیارے میں بھی سوار ہو گئی، تاہم آخری لمحات میں پاکستان واپس رہنے اور مقدمے کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے جہاز سے اتر آئی۔ ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق متاثرہ خاتون کا کہنا ہے کہ وہ پاکستان میں رہ کر انصاف حاصل کرنا چاہتی ہے اور مقدمے کی مکمل پیروی کرے گی۔ لاہور پولیس نے مبینہ اجتماعی زیادتی کے مقدمے میں ایک ملزم کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ڈی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

ایم ڈی کیٹ میں بے ضابطگیاں، مصطفی کمال کا نوٹس

وزارت صحت کی پی ایم ڈی سی کو ہدایت، 15 روز میں رپورٹ دینے کی ہدایت

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے صحت مصطفی کمال نے سندھ میں ایم ڈی کیٹ میں بے ضابطگیوں کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دیدیا۔ وزارت صحت نے ایم ڈی کیٹ کے نتائج کی تحقیقات کے لئے صدر پی ایم ڈی سی کو خط لکھا ہے جس میں سینٹر وائز امیدواروں کی تعداد، نمبرز، پاس ریٹ اور ہائی اسکورز کا تجزیہ کرنے کا کہا گیا ہے۔ وزارت صحت کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایم ڈی کیٹ مراکز کے نتائج میں غیر معمولی یا نمایاں فرق کی بھی جانچ کی جائے، مراسلے میں حاضری شیٹس، سیٹنگ پلان، سینٹر ریکارڈ اور رزلٹ ڈیٹا کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ پی ایم ڈی سی کو ایم ڈی کیٹ کے انویجیلیشن انتظامات اور دستیاب ڈیجیٹل ریکارڈ بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

صدر ریاست سے غلام محمد صفی کی قیادت میں حریت رہنماؤں کے وفد کی ملاقات

مقبوضہ کشمیر کی تازہ صورتحال، بھارتی اقدامات، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور مسئلہ کشمیر سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال

مسئلہ کشمیر کا حتمی حل کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہی ممکن ہے، نجیب نقی

اسلام آباد (سپیشل رپورٹر) صدر آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان سے کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد جموں وکشمیر و پاکستان کے کنوینر غلام محمد صفی کی قیادت میں حریت رہنماؤں کے وفد نے ملاقات کی۔ اس موقع پر سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق بھی موجود تھے۔ ملاقات میں مقبوضہ جموں و کشمیر کی تازہ صورتحال، بھارتی اقدامات، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر مؤثر انداز میں اجاگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

صدر نجیب نقی، سپیکر چوہدری طارق فاروق کے ہمراہ آل پارٹیز حریت کانفرنس کے وفد کا گروپ فوٹو

عوام کو سستے انصاف کی فراہمی کیلئے کردار ادا کریں گے، صدر سپریم کورٹ بار

بار اور بینچ کا تقدس، عدلیہ کی آزادی، وکلاء وقار اور بنیادی حقوق کے تحفظ کیلئے بھرپور اقدامات کیے جائیں گے

غریب، یتیم، بیواؤں اور بے سہارا افراد کو مفت قانونی معاونت، وکلاء کے مسائل حل کریں گے، فیاض حیدر نوابی

میرپور (ڈسٹرکٹ رپورٹر) نومنتخب صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن آزاد کشمیر فیاض حیدر نوابی ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ بار اور بینچ کے تقدس، وکلاء کے وقار اور عدلیہ کی آزادی و خودمختاری کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔ ریاستی عوام کو فوری اور سستے انصاف کی فراہمی، وکلاء برادری کے مسائل کے حل اور عوامی بنیادی مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے سپریم کورٹ بار کے پلیٹ فارم کو مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

میرپور، نومنتخب صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن فیاض حیدر نوابی ایڈووکیٹ سے سینئر صحافی عامر شہزاد چوہان، اسحاق چوہان و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

کامرس

معاشی اصلاحات کیلئے اہم ترجیحات طے کرلیں، وزیر خزانہ

میکرو اکنامک استحکام برقرار رکھنا حکومت کی اہم ترجیح ہے، برطانوی ہائی کمشنر سے گفتگو

پاکستان، برطانیہ میں معاشی اصلاحات اور سرمایہ کاری میں تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (پینا نیوز) پاکستان اور برطانیہ نے معاشی اصلاحات اور سرمایہ کاری میں تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ کی ملاقات کی، برطانیہ پاکستان کی معاشی اصلاحات میں تکنیکی معاونت جاری رکھے گا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان معاشی استحکام سے پائیدار ترقی کی جانب بڑھ رہا ہے، حکومت کی توجہ پیداوار، سرمایہ کاری، برآمدات اور روزگار بڑھانے پر ہے، حکومت نے معاشی اصلاحات کی اہم ترجیحات طے کر لی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ

اضافے کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت 392 روپے 76 پیسے فی لیٹر مقرر کر دی گئی

اسلام آباد (پینا نیوز) حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا۔ پیٹرول کی قیمت میں 2 روپے 10 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے، اضافے کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت 392 روپے 76 پیسے فی لیٹر مقرر کر دی گئی۔ ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت میں بھی 30 پیسے فی لیٹر اضافہ کر دیا گیا، ہائی اسپیڈ ڈیزل کی نئی قیمت 399 روپے 64 پیسے فی لیٹر ہوگئی۔ اوگرا نے نئی قیمتوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا، نئی قیمتوں کا اطلاق 5 اکتوبر تک ہوگا۔

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے برطانوی ہائی کمشنر ملاقات کر رہی ہیں

ملک میں ستمبر میں مہنگائی کی شرح 10.3 فیصد ریکارڈ

پیاز، بجلی، ایندھن اور ایل پی جی مہنگی، ٹماٹر، مرغی اور انڈے سستے ہوئے، ادارہ شماریات

کراچی (پینا نیوز) ملک میں ستمبر کے دوران مہنگائی کی شرح 10.3 فیصد ریکارڈ کی گئی، جو گزشتہ سال کے اسی ماہ کے مقابلے میں 1.27 فیصد زیادہ ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق ستمبر میں پیاز کی قیمت میں 29.17 فیصد، بجلی 15.28 فیصد، ایندھن 10.76 فیصد، ایل پی جی 5.37 فیصد، گندم 3.86 فیصد، بیسن 2.74 فیصد اور ادویات کی قیمت میں 0.98 فیصد اضافہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق ستمبر میں ٹماٹر 24.67 فیصد، مرغی 8.14 فیصد، انڈے 5.92 فیصد، سبزیاں 1.49 فیصد، چینی 0.88 فیصد، پھل 0.32 فیصد اور کتب 0.60 فیصد سستی ہوئیں۔

پاکستانی ٹیکسٹائل برآمدات 17.93 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں

مسلسل پیش رفت پاکستان کے صنعتی، برآمدی شعبے کی مضبوطی کی عکاسی کرتی ہے

کراچی (پینا نیوز) پاکستانی ٹیکسٹائل برآمدات 17.93 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ ملکی ٹیکسٹائل صنعت عالمی منڈیوں میں اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر رہی ہے، جبکہ یہ شعبہ ملکی معیشت اور برآمدات میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ مالی سال 2026 کے دوران پاکستان کی ٹیکسٹائل برآمدات 40 ملین ڈالر اضافے کے ساتھ 17.93 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ مالی سال 2027 کے ابتدائی 2 ماہ میں بھی ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات میں اضافے کا رجحان برقرار رہا اور برآمدات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سونے کی قیمت میں مسلسل دوسرے روز اضافہ

فی تولہ سونا 2 ہزار روپے مہنگا ہو کر 4 لاکھ 40 ہزار 636 روپے کا ہوگیا

کراچی (پینا نیوز) عالمی اور مقامی صرافہ مارکیٹوں میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں مسلسل دوسرے روز بھی اضافہ ہوگیا۔ بین الاقوامی بلین مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 20 ڈالر کے اضافے سے 4 ہزار 181 ڈالر کی سطح پر پہنچ گئی۔ عالمی مارکیٹ میں اضافے کے اثرات مقامی صرافہ مارکیٹ پر بھی پڑے، جہاں فی تولہ سونے کی قیمت 2 ہزار روپے بڑ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell: +92317-5526830
Daily WATAN VOICE Digital روزنامہ وطن وائس
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

ضرورت نمائندگان

روزنامہ "وطن وائس ڈیجیٹل" کی صحافتی ٹیم کو مزید مضبوط اور موثر بنانے کے لیے برطانیہ، یورپ، مڈل ایسٹ، پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر کے تمام بڑے اور چھوٹے شہروں سے متحرک اور باصلاحیت نوجوان صحافی نمائندگان درکار ہیں۔

اگر آپ صحافت سے دلچسپی رکھتے ہیں، اپنے علاقے کے مسائل، عوامی سرگرمیوں اور اہم واقعات کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں تو یہ آپ کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔

مطلوبہ خصوصیات:
- مقامی حالات اور عوامی مسائل سے آگاہی
- خبر نویسی اور رپورٹنگ میں دلچسپی
- سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کی بنیادی مہارت
- ذمہ داری، دیانت داری اور پیشہ ورانہ رویہ

خواہشمند افراد اپنی مختصر معلومات، تصویر اور رابطہ تفصیلات کے ساتھ درخواست ارسال کریں

روزنامہ وطن وائس

نوٹ: نمائندگی صرف اعزازی بنیاد پر ہوگی

رابطہ نمبر: +92 317 5526830